www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RANCHI CITY
झारखंड की शान

روزنامہ
رانچی

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:176 03.07.2025 **THURSDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۲۶ ۱۷/جمعرات، ۳/جولائی، ۲۰۲۵/مطابق ۷/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

काफ़ी सालो से आपकी ख़िदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS
RIYAZ GROUP .COM RG
A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::
INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

غارِ حرا ٹورس اینڈ ٹریولس

Jharkhand and Bihar's Most Trusted & Reliable Travel Agency for Umrah

DEPARTURES 01 10 AUG 2025
ARRIVALS 15 24 AUG 2025

GHARE HERA TOURS & TRAVELS

Month of August 2025
حج وعمرہ

Premium UMRAH package
85,000/- Per Person
Mumbai To Mumbai
Delhi To Delhi

BOOK NOW

Premium UMRAH package
95,000/- Per Person
Ranchi To Ranchi
Patna To Patna

THE SMART WAY TO GO UMRAH AND HAJJ

MAKKAH
MAATHER AL JAWAR
or SIMILAR
(Located 550 meters from the Haram)

MADINA
HAYAH SALAM SILVER
or SIMILAR
(Located 150 meters from the Haram)

Package Inclusions
- Guaranteed 3 Umrahs
- Round-Trip Airfare
- Umrah Visa
- Health Insurance
- All Transportation in Air-Conditioned Buses
- Three Daily Meals Featuring a Premium "Golden Menu"
- Extensive Ziyarat Tour (Covering Over 60 Sites)
- Travel Bag with Essential Documents
- Laundry Services Included
- 5 Liters of Zam-Zam Water (Free of Charge)
- Services of an Experienced Tour Guide

GHARE HERA TOURS AND TRAVELS
HEAD OFFICE : Maulana Jamil Akhtar (R.A) House, L.F. Road, Hind Piri, Ranchi-834001 (Jharkhand)
+91 9304780497 +91 9431985268

آج ہی اپنے چہیتوں
کو نامزد کریں،
اور اُن کا مستقبل محفوظ کردیں

نامزدگی یقینی بناتی ہے کہ آپ کے انتقال کے بعد آپ کے چہیتوں کو مالی اثاثے بغیر کسی جھنجھٹ کے حاصل ہوجائیں

- اپنے بینک کھاتے، لاکر اور دیگر مالی اثاثوں کے لئے اپنی نامزدگی کو رجسٹر کروالیں
- نامزدگی کی تفصیل بینک میں چیک کی جاسکتی ہیں

آر بی آئی کہتا ہے
جان کار بنیں، چوکنّے رہیں!

مزید تفصیلات کے لئے،
https://rbikehtahai.rbi.org.in/nf پر جائیں
فیڈبیک کے لئے،
rbikehtahai@rbi.org.in کو لکھیں

عوام کی فلاح کی خاطر جاری
ریزرو بینک آف انڈیا
RESERVE BANK OF INDIA
www.rbi.org.in

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah : Dar Al-Khalil Rashad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina : Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar

Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf-3220626640

زوہران ممدانی: نئی سیاست کا اجالا اور فکر کا نیا محور

تحریر: تنزیل صدیقی

جب دنیا بھر میں سیاست اپنے مقصد سے ہٹ کر ذاتی مفاد اور عوام کو بہلانے والی زبان کا شکار ہو چکی ہے، وہیں کچھ چہرے ایسے بھی ابھر رہے ہیں جو سیاست کو صرف اختیار نہیں، بلکہ اصلاح کا وسیلہ سمجھتے ہیں۔ ان ہی روشن چہروں میں ایک نام ہے: زوہران ممدانی نیویارک کی اسمبلی کے ایک منتخب رکن، جنھوں نے مغربی دنیا میں نہ صرف اقلیتوں بلکہ تمام مظلوم طبقات کی آواز بننے کا بیڑا اٹھایا ہے۔

ایک تارکِ وطن کا بیٹا، جو خوابوں کے ساتھ آیا

زوہران کا تعلق ایک ایسے پس منظر سے ہے جو خود جدوجہد، شناخت اور اصولوں کا آئینہ ہے۔ ان کے والد معروف اسکالر محمود ممدانی اور والدہ فلم ساز میرا نائر ہیں۔ لیکن زوہران نے اپنی شناخت صرف وراثت سے نہیں بنائی، بلکہ نیویارک کی گلیوں میں، عوامی جلسوں میں، اور گھروں کے دروازوں پر دستک دے کر اپنی سیاست کی بنیاد رکھی۔

سیاست نہیں، خدمت ہے مشن

زوہران اس نسل کی نمائندگی کرتے ہیں جو سیاست کو صرف کرسی کا راستہ نہیں، بلکہ ایک نظریاتی جنگ سمجھتی ہے۔ ان کے لیے "Housing is a Human Right" کوئی انتخابی نعرہ نہیں، بلکہ وہ عقیدہ ہے جس پر وہ دن رات کام کر رہے ہیں۔ نیویارک جیسے شہر میں، جہاں کرایے آسمان کو چھو رہے ہیں، زوہران ان خاندانوں کی طرف سے لڑ رہے ہیں جنھیں سرمایہ دار نظام نے کچل دیا ہے۔

اقلیتوں کا وقار اور اسلاموفوبیا کا رد

زوہران ممدانی نہ صرف خود مسلمان ہیں بلکہ وہ مغرب میں مسلمانوں کے خلاف پھیلائی جانے والی نفرت اور خوف کے خلاف بھی پوری جرأت سے میدان میں کھڑے ہیں۔ ان کا کہنا ہے:

"ہمیں ایسے امریکہ کی ضرورت ہے جہاں مسلمان دہشت گرد سمجھے نہیں، انسان سمجھے جائیں۔"

ان کی یہ فکر صرف مسلمانوں تک محدود نہیں، بلکہ ہر مظلوم، ہر نظرانداز طبقے کی آواز بن چکی ہے۔

نوجوان قیادت اور عوامی شرکت

زوہران اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ حقیقی تبدیلی تب ہی ممکن ہے جب نوجوان قیادت صرف تماشائی نہ رہے، بلکہ نظام کے اندر آ کر تبدیلی کا ذریعہ بنے۔ وہ ایسی سیاست کے قائل ہیں جس میں عوام صرف ووٹ نہ ڈالیں بلکہ پالیسی بنانے میں شامل ہوں۔

سیاست میں اخلاقیات کی واپسی

اس دور میں جب سیاست جھوٹ، نفرت، اور خود غرضی کا میدان بن چکی ہے، زوہران ممدانی کی سیاست ہمیں یاد دلاتی ہے کہ یہ شعبہ دراصل خدمت، دیانت اور اخلاق کا مطالبہ کرتا ہے۔

زوہران ممدانی ایک فرد نہیں، بلکہ ایک فکر ہیں۔ وہ ایک ایسے دور کے نمائندہ ہیں جہاں قوم، نسل، مذہب یا زبان کی تفریق مٹ کر انسانیت کی بنیاد پر معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ ان کی سیاست ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ اگر نیت میں اخلاص ہو اور زبان میں سچائی، تو ہر شہر، ہر ملک، اور ہر نظام بدلا جا سکتا ہے۔

محرم کے پیشِ نظر ایس ڈی ایم نے امن کمیٹی کے ساتھ کی میٹنگ

سونبرسا (ناگیندر پانڈے / شاہنواز احمد) چھ جولائی کو محرم کے جلوس کو پرامن ماحول میں اختتام پذیر کرانے کے سلسلے میں سونبرسا نگر پریشد میٹنگ ہال میں بدھ وار کو سونبرسا ایس ڈی ایم ابھیشیک کمار کی صدارت میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔

جس میں ایس ڈی پی او 1 نہو وسھو، ایس ڈی پی او 2 کنہیا کمار کے علاوہ سبھی تھانہ انچارج، سبھی محکمہ کے افسران، امن کمیٹی کے ہندو اور مسلم ممبران، اکھاڑے کے خلیفہ، سماجی اور سیاسی لوگ بھی موجود تھے۔ ایس ڈی ایم ابھیشیک کمار نے لوگوں سے جائزہ لیا کہ اس بار محرم کا جلوس نکالنے اور پیلام کرنے کا کیا وقت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دس بجے رات تک آپ لوگ پہلام کر لیں گے تو بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سونبرسا میں چودہ جگہوں سے اکھاڑا نکلتا ہے۔ سبھی اکھاڑے کے خلیفہ جلد از جلد اپنا لائسنس لینے کے لئے درخواست جمع کر دیں۔ ممبران کو آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی دینی ہوگی۔ مجسٹریٹ اور فورس کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ڈرون کے ذریعے اکھاڑے کا ویڈیو گرافی کیا جائے گا۔ محرم کے اکھاڑے میں ڈی جے اور خطرناک اسلحہ پر مکمل طور پر پابندی رہے گی۔ لائسنس میں جو قبل سے اکھاڑا جانے اور آنے کا روٹ ہے وہی روٹ رہے گا اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی یہ بات ایس ڈی ایم نے تب کہی جب ریلوے گمٹی کے پورب سے اکھاڑا نکالنے والوں نے گزارش کیا کہ سرسونبرسا مین بازار سے ہم لوگوں کا روٹ ہے لیکن اوور برج میں لگے ہوئے کام سے راستہ خراب ہے اس لئے روٹ گنگا چک مالکانہ سے کر دیا جائے۔ اس پر انہوں کہا کہ روٹ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ اس دن میں روڈ میں سواری گاڑیوں کے روٹ میں بدلاؤ کر دیا جائے گا۔ اکھاڑا نکالنے والوں سے کہا کہ جو روٹ لائسنس میں ہے اس روٹ کو جا کر پہلے دیکھ لیں۔ روٹ میں الیکٹرک تار لٹکا ہوا تو اس کی اطلاع دی جائے تاکہ اسے درست کرایا جا سکے۔

منریگا کے تحت بنائے گئے مویشیوں کے شیڈ پر طاقتور لوگوں نے زبردستی قبضہ کر رکھا ہے، متاثرہ خاندان خوف و ہراس کا شکار ہے

(بہار شریف محمد آفتاب) تھانہ علاقہ کے عنایت پور گاؤں میں منریگا اسکیم کے تحت ایک خاندان کو دیے گئے مویشیوں کے شیڈ پر طاقتور لوگوں کی طرف سے زبردستی قبضہ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو درخواست دے کر انصاف کی اپیل کی ہے۔ متاثرہ محمد منہاج عالم نے بتایا کہ انہیں سال 2020-21 میں منریگا اسکیم نمبر 34 کے تحت ان کی نجی زمین پر مویشیوں کا شیڈ دیا گیا تھا جسے وہ 15 مئی 2025 تک باقاعدگی سے استعمال کر رہے تھے۔ لیکن 16 مئی کی رات کو مویشیوں کا شیڈ تھا۔ اسی گاؤں کے زاہد اور کچھ غنڈوں نے اس کے مویشیوں کے شیڈ پر زبردستی قبضہ کر لیا۔ اس نے الزام لگایا کہ غنڈوں نے رات کی تاریکی میں مویشیوں کے شیڈ کے تالے توڑ کر سامان باہر پھینک دیا۔ شیڈ میں رکھا ضروری سامان بھی چوری کر لیا گیا۔ شورن کریس پر جانے والے میرے بھائی عابد حسین نے احتجاج کیا تو اسے جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ غنڈوں نے کہا کہ شور مت کرو ورنہ ہم تمہیں گولی مار دیں گے۔ اس خطرے سے پورا خاندان خوفزدہ ہے اور دہشت کی زندگی گزار رہا ہے۔ گاؤں واپس آنے کے بعد، انہوں نے 22 مئی کو بین تھانے میں تحریری شکایت کی، لیکن اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ محمد زاہد نے اپنے اوپر لگے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ کیٹل سیٹ ہماری زمین پر بنایا گیا ہے۔ ایس ایچ او روی کمار نے بتایا کہ یہ دو بھائیوں کی آپسی تقسیم کا معاملہ ہے۔ دونوں کو تھانے بلا کر کونسلنگ کی گئی۔ سینئر افسر کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست کی جانچ کی جا رہی ہے۔

میڈیسن وارڈ کو من گھڑت عمارت میں منتقل کیا جائے گا

پٹنہ سٹی NMCH کے میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کو NMCH کے سینٹر آف ایکسی لینس کیمپس میں لانڈری کی عمارت کے اوپر تعمیر کی گئی 100 بستروں پر مشتمل عمارت میں منتقل کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں شعبہ طب کے سربراہ ڈاکٹر اجے کمار سنہا، ڈاکٹر بی پی آزاد، ڈاکٹر سنجے کمار، ڈاکٹر سریندر کمار نے من گھڑت عمارت کا معائنہ کیا۔

اس سلسلے میں ڈاکٹر اجے کمار سنہا نے بتایا کہ اس وقت اسپتال کی پرانی عمارت کے شعبہ میڈیسن میں دو وارڈ چل رہے ہیں۔ ان وارڈز کو من گھڑت عمارت میں منتقل کیا جائے گا۔ تاہم میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے دو وارڈ پہلے ہی سنٹر آف ایکسی لینس کیمپس میں بنائی گئی عمارت میں منتقل کر دیے گئے ہیں۔ محکمہ کے سربراہ نے کہا کہ فی الحال کچھ کوتاہیاں ہیں جنہیں دور کیا جائے گا۔ من گھڑت عمارت میں لفٹ نصب ہے لیکن لائن نہ ہونے کی وجہ سے کام نہیں کر رہی۔ اس کے علاوہ ریمپ بھی نہیں بنایا گیا ہے۔ یہ مسائل جلد حل ہو جائیں گے۔ اس ہفتے میڈیسن وارڈ کو من گھڑت عمارت میں منتقل کر دیا جائے گا۔

ارریہ ضلع میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرِ ثانی کا کام مکمل کیا جا رہا ہے

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے تحت ارریہ ضلع میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرِ ثانی کا کام مکمل کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں بدھ کے روز ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار نے ارریہ بلاک کے تحت گیاری پنچایت کے مغربی ٹولہ کے ووٹروں کو گنتی فارم (गणना प्रपत्र) کے ساتھ منسلک ہونے والے دستاویزات کے بارے میں معلومات دی اور ان سے رائے لی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تمام اہل شہری ووٹر لسٹ میں شامل ہوں اور کوئی بھی اہل ووٹر ووٹر لسٹ سے باہر نہ ہو۔ اس کے علاوہ کسی بھی نااہل ووٹر کو اس میں شامل نہ کیا جائے۔ مردہ / شفٹ / غیر حاضر ووٹرز کے ناموں کو ہٹانا بھی اس کا مقصد ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق، اہلیت کی تاریخ 01 جولائی 2025 کی بنیاد پر ووٹر لسٹ، 2025 کی خصوصی گہری نظرِ ثانی مہم میں 25 جون سے 26 جولائی تک گھر گھر سروے کیا جائے گا اور ووٹر لسٹ کا مسودہ 01 اگست کو شائع کیا جائے گا۔ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی مدت 01 اگست سے 01 ستمبر 2025 تک مقرر کی گئی ہے۔ ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت 30 ستمبر 2025 کو کی جائے گی۔

ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ جو ووٹرز وقت پر فارم جمع نہیں کرائیں گے ان کے نام ڈرافٹ لسٹ میں شامل نہیں کیے جائیں گے۔ اگر کوئی ووٹر وقت پر گنتی کا فارم (गणना प्रपत्र) جمع کرنے سے قاصر ہے، تو وہ دعویٰ اعتراض کی مدت کے دوران فارم-6 اور اعلان کے ساتھ نام شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ ووٹر https://voters.eci.gov.in پر EPIC نمبر درج کر کے بھی گنتی فارم حاصل کر سکتے ہیں۔

ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ 1 جنوری 2003 کی اہلیت کی تاریخ تک ووٹر لسٹ میں رجسٹرڈ ووٹرز کو شماری فارم کے ساتھ دستاویزات جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ 01.01.2003 کی آخری گہری نظرِ ثانی شدہ ووٹر لسٹ میں شامل ووٹرز کو صرف اپنے اندراجات کی تصدیق کرنی ہوگی اور گنتی کا فارم بھرنا اور جمع کرنا ہوگا۔

نوجوان کو گھر سے بلا کر قتل کیا گیا، اس کی لاش کو اینٹوں اور پتھروں سے کچل کر دریا میں پھینک دیا گیا

(بہار شریف محمد آفتاب) بدھ کی صبح بند تھانہ علاقے میں ساکری ندی سے ایک نوجوان کی لاش برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت راجو رویداس (36) کے طور پر کی گئی ہے، جو گاؤں کے رہنے والے شیو بالک رویداس کے بیٹے ہیں۔

نوجوان کو اینٹوں اور پتھروں سے کچل کر قتل کیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بھیڑ موقع پر جمع ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی بند پولیس اسٹیشن کے سربراہ چندن کمار پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر اسپتال بھیج دیا۔ راجو کی ماں چھتیہ دیوی نے بتایا کہ منگل کی شام کچھ لوگ ان کے بیٹے کو گھر سے بلا کر لے گئے، جس کے بعد وہ واپس نہیں آیا۔ اسے خدشہ تھا کہ اسے پہلے سے طے شدہ سازش کے تحت بلایا گیا اور قتل کیا گیا۔ راجو ہریانہ میں اینٹوں کے بھٹے پر مزدوری کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتا تھا اور تقریباً 10 دن پہلے ہی گاؤں واپس آیا تھا۔ متوفی کی بیوی اپنے والدین کے گھر گئی ہوئی تھی۔ پولیس سربراہ چندن کمار نے کہا کہ بیوی کی واپسی کے بعد اس کے بیان کی بنیاد پر مختلف نکات پر تفتیش کی جائے گی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہو سکے گی۔

ڈسٹرکٹ آفیسر کی زیر صدارت انٹر ڈیپارٹمنٹل اجلاس اختتام پذیر ہوا

محمد زبیر۔ سستی پور میں آج ضلع افسر کی صدارت میں ایک بین محکمہ جاتی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کا بنیادی مقصد آنے والے خاندانی بہبود کے پندرہویں دن کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام محکموں کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنا تھا۔

ضلعی افسر نے تمام محکموں کو ہدایت کی کہ وہ اس پندرہ روزہ پروگرام میں فعال تعاون کو یقینی بنائیں، تاکہ اس مہم کو ضلع میں موثر انداز میں نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ خاندانی بہبود سے متعلق اسکیموں کا فائدہ سماج کے آخری فرد تک پہنچنا چاہیے۔

اجلاس میں سول سرجن کی جانب سے پندرہ دن کا تفصیلی ایکشن پلان پیش کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ 11 جولائی سے 31 جولائی تک تین مرحلوں میں اس پندرہ روزہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس دوران ضلع کے تمام سرکاری صحت کے اداروں میں فیملی پلاننگ آپریشنز کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کچھ غیر سرکاری تنظیمیں (این جی اوز) بھی خصوصی کیمپ منعقد کر کے خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق خدمات فراہم کریں گی۔

انہوں نے کہا کہ اہل مستحقین کی نشاندہی کرنا اور انہیں بروقت مشاورت اور سہولیات فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے ہر محکمہ اپنی سطح پر آگاہی پروگرام چلائے گا۔

میٹنگ میں گزشتہ سال منعقد ہونے والے پندرہ دن کی کامیابیوں کا جائزہ لیا گیا اور بہترین کاموں کی مثالیں شیئر کی گئیں۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے اچھے کام کرنے والے اہلکاروں کو سراہا اور دیگر تمام افسران سے توقع کی کہ وہ اس سال بھی مزید بہتر کوششیں کریں گے۔ تمام محکموں کو ہدایت کی گئی کہ وہ وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنائیں اور کمیونٹی میں غلط فہمیوں کو دور کریں۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ تمام بلاکس میں باقاعدہ جائزہ اجلاس منعقد کر کے پیش رفت کی نگرانی کی جائے گی۔ اس اہم میٹنگ میں تمام بلاکس کے افسران اور ڈاکٹر وجے (ڈی آئی او)، ڈی ایس، ڈی پی ایم، ڈی پی سی، ڈی اے ایم، ڈی ایم این ای، ڈی سی ایم، ڈی پی او (آئی سی ڈی ایس)، بی ڈی پی او، جیویکا ڈی پی ایم، محکمہ تعلیم، پنچایتی راج محکمہ، پیرامل فاؤنڈیشن، ڈبلیو ایچ او اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندے ورچوئل میڈیم کے ذریعے موجود تھے۔

الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، 51 سکٹی کی AERO کے ساتھ جائزہ میٹنگ

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، 51 سکٹی کم ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ، مسز روزی کماری کی صدارت میں الیکشن سے متعلق کاموں کا جائزہ میٹنگ AERO کے ساتھ منعقد کی گئی۔

اس جائزہ میٹنگ میں گنتی فارم (प्रपत्र गणना) / Enumeration Form کی تقسیم، ووٹرز سے فارم واپس لینے اور فارم کو BLO ایپ پر اپ لوڈ کرنے کی صورتحال، پولنگ اسٹیشن ریشنلائزیشن کے کام وغیرہ کا بغور جائزہ لیا گیا۔ الیکٹورل آفیسر سکٹی-کم ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ کی طرف سے کئی ضروری رہنما خطوط دیے گئے، جن میں مقررہ وقت کے اندر کام کروانا بھی شامل ہے۔ تمام بی ایل اوز، بی ایل او سپروائزرز کے کام کا روزانہ جائزہ لینے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ اس میٹنگ میں سکٹی بلاک کے BDO شری پرویز عالم سمیت تمام افسران اور کارکنان موجود تھے۔

آنگن واڑی اسسٹنٹ کی پٹائی، جسم پر تیزاب ڈالنے کا الزام

بہار شریف محمد آفتاب بیرا تھانہ علاقہ کے کوا چک گاؤں میں ایک آنگن واڑی کارکن کو بے دردی سے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ لواحقین نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ لاش پر تیزاب ڈالا گیا۔ متوفی بلدیو داس کی 58 سالہ بیوی کلوا دیوی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور فرانزک ٹیم کو بلا کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے۔ متوفی کی چھوٹی بیٹی چاندنی کماری نے الزام لگایا ہے کہ پڑوسی وجے رویداس اور اس کی بیوی دیا موتی دیوی (جو خود ایک آنگن واڑی کارکن ہیں) گزشتہ دو سالوں سے اس کی ماں کو مرکز سے ہٹا کر اس کی بہو کو اسسٹنٹ بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کلوا دیوی نے جب اس کی مخالفت کی تو اسے مسلسل ہراساں کیا گیا۔ پیر کی شام دونوں فریقین میں جھگڑا ہوا جس کے بعد ملزم نے پہلے اس کی ماں کو مارا اور پھر زبردستی تیزاب پلا کر اسے قتل کر دیا۔ چاندنی نے بتایا کہ اس کی ماں اکثر گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ متوفی کے چھ بچے ہیں۔ تین بیٹے اور تین بیٹیاں۔ اس کے شوہر کا پہلے ہی انتقال ہو چکا تھا۔ اس کے بیٹے کام کے سلسلے میں بنگلورو میں رہتے ہیں۔ چاندنی نے بتایا کہ پیر کی شام جب اس نے اپنی ماں کو فون کیا تو ان کا موبائل بند تھا۔ جب اسے شک ہوا تو اس نے اپنی چھوٹی بہن کو فون کیا جس کے بعد اسے پڑوسیوں سے واقعہ کی معلومات ملی۔ منگل کو جب وہ گھر پہنچی تو اس نے دیکھا کہ اس کی ماں کے جسم سے بدبو آ رہی تھی اور اس کے چہرے پر زخموں کے شدید نشان تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ سر میرا کے ایس ایچ او سکندر کمار بند نے کہا کہ لگتا ہے کہ خاتون کی موت حملہ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ تیزاب ڈالنے کے معاملے کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ گرمی کی وجہ سے جسم کسی حد تک سڑ چکا تھا۔ ادھر ڈی ایس پی صدر نور الحق نے بتایا کہ ملازمہ کے شوہر کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔

سستی پور سب ڈویژنل افسر کی صدارت میں پرامن ماحول میں محرم کے تہوار کے انعقاد کے لیے آج ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا

محمد زبیر، سستی پور۔ سب ڈویژنل آفیسر کی زیر صدارت ایک پرامن اور پرامن ماحول میں محرم کے تہوار کے انعقاد کے لیے سب ڈویژن سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر (1)، (2) سب ڈویژن کے ماتحت تمام تھانوں کے سربراہان، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، تمام جماعتوں کے عوامی نمائندے اور امن کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ سب ڈویژنل آفیسر نے اس میٹنگ میں بنیادی طور پر ہدایات دیں۔

(1) لائسنس کے بغیر جلوس ممنوع - تعزیہ کے جلوس اپنے تھانے سے اجازت لینے کے بعد ہی نکالے جائیں گے۔

(2) لائسنس انہی شرائط پر جاری کیا جائے گا جو پچھلے سالوں میں تھے۔

(3) اگر افواہیں یا مشکوک سرگرمیاں پائی جائیں تو فوری طور پر انتظامیہ کو اطلاع دیں۔

اجلاس میں محرم کے جلوس کے لائحہ عمل، روٹ، وقت وغیرہ کو مربوط کیا گیا اور مذہبی جذبات کا احترام کرنے اور پرامن تنظیم کو یقینی بنانے کے لیے تجاویز دی گئیں۔

اب خاموشی بھی جرم ہے انصاف کے لیے اٹھو اور متحد ہو جاؤ

تحریر: تنزیل صدیقی

کیا آپ ظلم کے خلاف کھڑے ہوں گے، یا خاموش رہ کر ناانصافی کے شریک بنیں گے؟

آج یہ سوال پوری دنیا کے ہر باشعور اور باضمیر انسان کے سامنے ہے۔ جب فلسطین میں بچوں کی لاشیں بچھائی جا رہی ہیں، جب غزہ کی سرزمین پر انسانیت کو بمباری سے کچلا جا رہا ہے،

جب امریکہ اور اسرائیل جیسے طاقتور ممالک دہشت اور ظلم کو "دفاع کا حق" کہہ کر جائز قرار دے رہے ہیں

تو ایسے وقت میں خاموشی صرف کمزوری نہیں، بلکہ جرم بن چکی ہے۔

ایران کو نشانہ بنانا انصاف کے عالمی تصور پر حملہ ہے،

حال ہی میں ایران کے ایک بہادر، نڈر اور انصاف پسند رہنما کو سرِعام قتل کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔

یہ صرف ایک شخص یا ملک پر حملہ نہیں

بلکہ ایک سوچ، ایک مزاحمتی فکر اور آزادی کے جذبے پر حملہ ہے۔

کیا عالمی ادارے اس دہشت گردی پر بھی خاموش رہیں گے؟

اب وقت ہے کہ:

-ہر انصاف پسند اور باشعور فرد اٹھ کھڑا ہو

-بولے، لکھے، اور منظم ہو

-ہر اس آواز کو طاقت دے جو مظلوم کے ساتھ ہے

-ہر اس طاقت کا مقابلہ کرے جو انسانیت کو کچلنے پر تلی ہوئی ہے

یہ صرف ایران یا فلسطین کی جنگ نہیں ہے

یہ انسانیت کی جنگ ہے۔

یہ ضمیر کا امتحان ہے۔

اگر آج ہم خاموش رہے، تو کل ہماری خاموشی ہمیں مجرم بنائے گی۔

اٹھو، بولو، لکھو!

ناانصافی کے خلاف متحد ہو جاؤ۔

یہ صرف مزاحمت نہیں، یہ انسانیت کی پکار ہے۔

اب خاموشی بھی جرم ہے۔

گورنمنٹ مڈل اسکول نوح میں شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد

26 سالہ خدمات کے بعد ماسٹر محمد یامین سبکدوش، سب سے ایماندار استاد رہے: پرنسپل جتیندر کمار

محمد مبارک میواتی نوح

گورنمنٹ مڈل اسکول نوح میں منگل کے روز سینئر استاد ماسٹر محمد یامین کی سبکدوشی پر ایک پروقار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ، عملہ اور طالبات نے گلدستوں اور پھولوں سے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور ان کی طویل خدمات کو بھرپور انداز میں سراہا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول کے پرنسپل جناب جتیندر کمار اور ہیڈ ماسٹر گھیڑا اُوپر جناب ہاشم خان نے کہا ماسٹر یامین نہ صرف اپنے مضمون کے ماہر استاد تھے بلکہ ان کی ایمانداری، نظم و ضبط اور تدریسی لگن ہم سب کے لیے ایک مثال ہے۔ وہ ہمارے اسکول کے سب سے ایماندار استاد رہے ہیں۔ تقریب کی نظامت ماسٹر یادیش کمار شاستری نے کی، جنہوں نے جذباتی انداز میں کہا یامین صاحب نے ہمیں بڑے بھائی جیسا پیار دیا، جسے کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ دیگر اساتذہ نے بھی کہا کہ ماسٹر یامین اپنے 26 سالہ تدریسی سفر میں ہمیشہ ایماندار، دیانتدار اور بچوں کے خیر خواہ استاد رہے۔ اس موقع پر اسکول کی جانب سے انہیں شال اور یادگاری تحفے دے کر عزت افزائی کی گئی۔ ماسٹر یامین نے سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا میں نے ہمیشہ اپنی ڈیوٹی کو ایمانداری سے انجام دیا ہے، یہ اسکول میرا دوسرا گھر تھا، اور ہمیشہ رہے گا۔ پروگرام کا اختتام مٹھائی کی تقسیم اور اجتماعی تصویری نشست کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر ماسٹر یامین کے ہمراہ آئے اہلِ خانہ کو بھی اسکول عملے کی طرف سے شال اڑھا کر عزت دی گئی، اسی طرح ماسٹر یامین نے اسکول کی خواتین عملہ کو کپڑے اور دیگر اساتذہ کو تحفے دے کر ان کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں موجود اساتذہ جن میں یادیش کمار شاستری، محمد یونس خان، امرجیت، سنیل کمار، بیجے کمار، شمشیر سنگھ، جسونت نے کہا کہ ہمیں استاد کے روپ میں ایک بڑا بھائی ملا جس نے ہمیشہ چھوٹے بھائیوں کی طرح پیار دیا

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:176 03.07.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۷۶ / جمعرات / ۳ / جولائی / ۲۰۲۵ / مطابق / ۷ / محرم الحرام ۱۴۴۷ھ / صفحات:08

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week
For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week
For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga | 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport
(6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

جھارکھنڈ میں مسلسل بارش سے عام زندگی متاثر

رانچی، 02 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں مسلسل بارش سے عام زندگی متاثر ہوئی ہے۔ ریاست کے تمام اضلاع میں تین دن تک مسلسل بارش کا امکان ہے۔ 4 سے 6 جولائی تک بارش ہوگی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کی صبح سے رانچی اور آس پاس کے علاقوں میں بارش ہو رہی ہے۔ سورج بھی دوپہر کو نکلا لیکن پھر شام کے وقت موسلا دھار بارش ہوئی۔ رانچی میں آج کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4.28 اور چائباسا میں 4.29 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست میں سب سے زیادہ بارش رانچی کے کانکے میں 2.110 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ اس دوران ریاست کے دیگر حصوں میں بارش ہوئی جس میں ہیرگنج میں 107 ملی میٹر، کرڈیگ میں 2.92، رام گڑھ کے بھورکنڈا میں 89، پالامو کے پانکی میں 9.88، دھال بھوم گڑھ میں 4.85، گوئل کیرا میں 8.75، نیم ڈیہہ میں 4.65، گملا کے چینپور میں 65، پدما ڈی وی سی میں 64، جمشید پور میں 2.55، راج دھنوار میں 2.55، جمشید پور کے گوڑا باندھا میں 2.55، رام گڑھ میں 2.52، تینوگھاٹ میں 6.51، گھاٹشیلا میں 8.46، گووند پور میں 45، مانڈو میں 4.44، ڈومری میں 4.41، اور ماجھی میں 6.40، بندگاؤں میں 6.40، پال گنج میں 40، پالامو کے لیسلی گنج میں 40، منوہر پور میں 8.39، کمار ڈونگی 8.38، مہارو 2.36، رام گڑھ کے گولا میں 36، نام کم میں 2.35، رام گڑھ کے پترا تو میں 35 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

کانگریس بھون میں سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے کی 74 ویں سالگرہ منائی گئی

رانچی، 02 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے کی 74 ویں سالگرہ آج کانگریس بھون میں کیک کاٹ کر منائی گئی۔ اس موقع پر موجود ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے ان کی بہتر صحت اور لمبی عمر کی خواہش کی اور کہا کہ اپنے کامیاب سیاسی زندگی میں سماج کے تمام طبقات کی ترقی کیلئے دیا جارہا ان کا تعاون اہم کردار نبھا رہا ہے۔ وہ غلط پالیسیوں اور سماجی برائیوں کی مخالفت کرنے کے لیے نوجوانوں کے لیے تحریک کا ذریعہ رہے ہیں۔ اس موقع پر موجود کانگریس لیجسلیچر پارٹی لیڈر پردیپ یادو، سابق ریاستی کانگریس صدر راجیش ٹھاکر نے ان کی اچھی اور صحت مند زندگی کی خواہش کی اور کہا کہ سبودھ کانت سہائے، جو ہمیشہ نوجوانوں کے لیے تحریک کا ذریعہ رہے ہیں، اپنی ابتدائی سیاسی زندگی سے ہی جدوجہد کی علامت رہے ہیں۔ اس موقع پر مبارکباد دینے والوں میں کانکے کے ایم ایل اے سریش بیٹھا، راکیش سنہا، سونال شانتی، کمل ٹھاکر، سریندر سنگھ، دیپک لال، راجن ورما، گوپال اپادھیائے، سوریہ کانت شکلا، اجول تیواری، ونیش لال سنہا، نرنجن شرما، جگدیش سنگھ ساہو، اجے سنگھ شامل تھے۔

رانچی میں ساوتری بائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کے نئے علاقائی مرکز کا 4 تاریخ کو افتتاح ہوگا

رانچی، 02 جولائی (اسٹاف رپورٹر) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک کوآپریشن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ (این آئی پی سی سی ڈی) کا نام سرکاری طور پر ساوتری بائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ رکھ دیا گیا ہے۔ یہ اقدام انسٹی ٹیوٹ کے ابھرتے ہوئے کردار اور پورے ملک میں خواتین اور بچوں کی ترقی کے لیے علاقہ جاتی بنیادوں پر مشن کے تحت کی جانے والی معاونت پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ تبدیلی خواتین اور اطفال ترقیات کی مرکزی وزیر اناپورنا دیوی کی قیادت میں ہوئی ہے۔ تکنیکی اور علاقائی صلاحیت کی تعمیر کو مضبوط کرنے کے مقصد سے ایک اہم اقدام کے تحت، 4 جولائی 2025 کو رانچی، جھارکھنڈ میں ایک نئے علاقائی مرکز کا افتتاح کیا جائے گا۔ یہ مرکز وزارت کے اہم پروگراموں۔ مشن شکتی، مشن واتسلیہ اور مشن سکشم آنگن واڑی اور پوشن 0.2 کی مخصوص تربیت اور تحقیقی ضروریات کو پورا کرے گا۔ یہ خاص طور پر جھارکھنڈ، بہار، اڈیشہ اور مغربی بنگال پر توجہ مرکوز کرے گا۔

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA
UMRAH PACKAGE 20 DAYS
DEPARTURE – JULY & AUGUST
DIRECT FLIGHT BY SAUDI & AIR INDIA
BOOK NOW
UMRAH BUDGET PACKAGE
MAKKAH HOTEL – 1400 MTR
MADINA HOTEL – 1000 MTR
JUST – 72,000 INR
QUINT SHARING
UMRAH ECONOMY PACKAGE
MAKKAH HOTEL – 800 MTR
MADINA HOTEL – 900 MTR
JUST – 77,000 INR
QUINT SHARING
DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002 PH NO. 011-46062444
SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.
DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL DARBHANGA, BIHAR -846004
MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL - 9987744448
ZEHRA - 9990889970
NIDA -9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607
MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL - 9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID - 9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102
KASHMIR BRANCH:-
ISHFAQ - 9149495477
AARIF - 7006695671
GULMARG, TANGMARG 193402

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ
15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights
DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025
5 & 4 Sharing Room Rs. 69,999/-
3 Sharing Room Rs. 83,000/-
2 Sharing Room Rs. 93,000/-
Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide
Abdur Razaque
+91 95556 59996
Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate
HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR
(9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR
(5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

روزنامہ رانچی سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

ایران کا جوہری پروگرام جو دہائیوں قبل امریکہ کی مدد سے شروع ہوا تھا

ایران کا جوہری پروگرام گذشتہ دو دہائیوں سے عالمی سیاست میں سب سے زیادہ موضوع بحث رہا ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے سنہ 2003 میں کہا تھا کہ ایران تقریباً 18 سال سے جوہری پروگرام چلا رہا ہے۔ اس میں ایک سے زیادہ بڑے اور جدید ترین ایٹمی مراکز شامل ہیں۔ اس کے بعد ایران کا جوہری پروگرام سفارتی حلقوں میں اہم ترین مسائل میں سے ایک بن گیا۔ اس سے متعلق حیرت انگیز معلومات کے سامنے آنے کے بعد عالمی سفارت کاری میں اس کا تیزی سے چرچا ہونے لگا۔ یہ معلومات ایران کی جانب سے جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) پر دستخط کرنے والے ملک کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کا واضح اشارہ تھا۔ اس کے بعد مغربی طاقتوں کے ساتھ ساتھ روس اور چین جیسے ایران کے پرانے دوستوں نے بھی اس کی مذمت کی اور اس پر پابندیاں لگانے اور دباؤ بڑھانے کے مختلف اقدامات میں شامل ہو گئے۔ امریکی نائب صدر نے کہا اگر ہم نے کچھ باتیں تسلیم نہ کیں تو پاکستان انڈیا پر بہت بڑا حملہ کرے گا: انڈین وزیر خارجہ طبی ماہرین کے مطابق نیند کے دوران انزال ہونا ایک عام سی بات ہے مردوں کو سیکس سے متعلق خواب کیوں آتے ہیں اور کیا نیند کے دوران احتلام ہونا مردانہ بانجھ پن کی علامت ہو سکتا ہے؟ چار امریکی صدور جارج ڈبلیو بش، براک اوباما، ڈونلڈ ٹرمپ اور جو بائیڈن کے دور میں ایران کا جوہری پروگرام سب سے اہم مسئلہ رہا۔ ان رہنماؤں نے ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنے کے لیے مختلف طریقے اپنائے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ایسا کوئی بھی امکان مشرق وسطی میں طاقت کے توازن کو بدلنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ بہت سے ماہرین کا کہنا تھا کہ اس سے خطے میں جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کا خطرہ مزید بڑھ سکتا ہے۔ صدر جارج ڈبلیو بش نے سنہ 2002 میں اپنی تقریر میں شمالی کوریا اور عراق کے ساتھ ساتھ ایران کو 'برائی کا محور' (ایکسس آف ایول) قرار دیا اور ایران پر جامع بین الاقوامی پابندیاں لگانے کے لیے سخت دباؤ ڈالا۔ دوسری جانب صدر براک اوباما نے اپنے دور میں برطانیہ، فرانس، روس، چین اور جرمنی کی حکومتوں کے ساتھ مل کر ایران کے ساتھ دو سال تک مذاکرات کیے اور 2015 میں 'جوائنٹ کمپری ہینسو پلان آف ایکشن' پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے تحت ایران کے جوہری پروگرام پر بین الاقوامی نگرانی اور حد مقرر کرنے کے بدلے تہران پر عائد پابندیوں میں کچھ نرمی دی گئی لیکن صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے پہلے دور میں امریکہ کو اس معاہدے سے الگ کر لیا اور یکطرفہ طور پر ایران پر نئی پابندیاں عائد کر دیں۔ جواب میں تہران نے معاہدے کی شرائط کو نظر انداز کرنا شروع کر دیا اور یورینیم کی افزودگی کی شرح 60 فیصد تک بڑھا دی۔ یہ بجلی کی پیداوار کے لیے درکار 4.5 فیصد سے کہیں زیادہ اور جوہری ہتھیار بنانے کے لیے درکار 90 فیصد کے بہت قریب سمجھی جاتی ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے امریکی صدر جو بائیڈن نے جوائنٹ کمپری ہینسو پلان آف ایکشن (جے سی پی او اے) معاہدے کو بحال کرنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہوئے جس کے بعد دوسری بار صدر کے عہدے کا حلف اٹھانے والے ٹرمپ نے اس معاملے پر سخت موقف اختیار کیا۔ گذشتہ ہفتے امریکہ نے ایران کے جوہری پروگرام کے خلاف فوجی مہم میں اسرائیل کی حمایت کرتے ہوئے تہران کے جوہری پلانٹس پر بمباری کی۔ اس حملے کا مقصد ان مقامات کو تباہ کرنا تھا تاہم ایران کے جوہری پروگرام پر تنازع اب بھی جاری ہے جس کی ابتدا واشنگٹن سے ہی ہوئی تھی۔ یہ اس لیے بھی کہ ایران کا ایٹمی پروگرام 1950 کی دہائی میں امریکہ کی مدد سے شروع ہوا تھا اور یہ سارا معاملہ امریکی صدر ڈوائٹ ڈی آئزن ہاور کی تقریر سے شروع ہوا۔ امریکی صدر آئزن ہاور نے 8 دسمبر سنہ 1953 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک تاریخی تقریر کی تھی۔ انھوں نے کہا تھا کہ 'جوہری ٹیکنالوجی کو جب فوجی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو یہ انسانیت کے لیے خوفناک خطرہ بن جاتی ہے۔' اس وقت تک اس ٹیکنالوجی پر امریکہ کی اجارہ داری نہیں تھی۔ دنیا کے کئی دوسرے ممالک بھی ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت حاصل کر رہے تھے۔ آئزن ہاور نے کہا تھا کہ 'ان ہتھیاروں کو فوجیوں کے ہاتھوں سے ہٹا دینا کافی نہیں، ہمیں انھیں ان لوگوں کو دینا چاہیے جو ان کے عسکری خول کو ہٹا کر پرامن مقاصد کے لیے استعمال کرنا جانتے ہیں۔' اس کے بعد انھوں نے اقوام متحدہ کے تحت بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے قیام کی تجویز پیش کی۔ اس ایجنسی کا مقصد جوہری مواد کو انسانی فلاح کے لیے مفید بنانا تھا۔ امریکی صدر نے کہا تھا کہ ہمارا خاص مقصد یہ ہوگا کہ دنیا کے ان ممالک کو مناسب بجلی فراہم کی جائے جنھیں توانائی کی کمی کا سامنا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے قیام کی بنیاد آئزن ہاور کی اس تقریر سے رکھی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ 'ایٹمز فار پیس' کے نام سے ایک پہل بھی کی گئی۔ اس کے تحت امریکہ نے ترقی پذیر ممالک کو جوہری توانائی کے پرامن استعمال میں مدد دینے کے لیے تربیت اور ٹیکنالوجی کی منتقلی شروع کی۔ اگست 1954 میں آئزن ہاور نے جوہری ٹیکنالوجی کی برآمد کی اجازت دینے کے لیے یو ایس اٹامک انرجی ایکٹ میں ترمیم کی اس سے دوسرے ممالک کو جوہری ٹیکنالوجی اور آلات کی برآمد کی اجازت دی گئی لیکن اس شرط پر کہ ان آلات کو کسی بھی حالت میں ہتھیاروں کی تیاری کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

اُمتِ مسلمہ میں جتنے انتشار اور مسائل ہیں وہ حسینؓ کی شہادت بھلانے کی وجہ سے ہے

امت مسلمہ کا المیہ یہ ہے کہ وہ ہر چیز کو رسم کی شکل دینے کی عادی ہو چکی ہے، اسی لئے شہادتِ حسینؓ کا واقعہ بھی سالانہ رسم کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ واقعہ کربلا ہر سال جس عظیم مقصد کیلئے دی گئی شہادت کی یاد دلانے آتا ہے، اسی مقصد کو کسی بھی جگہ یاد نہیں دلایا جاتا۔ یکم محرم سے ہی سڑکوں، محلوں اور گلی کوچوں گویا ہر طرف ماتم کا سا بندھ جاتا ہے لیکن افسوس کے کسی بھی جگہ حضرت امام حسینؓ کے مقصد شہادت کی بات نہیں دہرائی جاتی۔ محرم الحرام کی آمد کے ساتھ ہی اس واقعہ پر ہم چند دن خوب ماتم کر کے اور یا حسینؓ یا حسینؓ کا نعرہ لگا کر یہ اطمینان کر لیتے ہیں کہ ہم نے حضرت امام حسینؓ سے وابستگی کا حق ادا کر دیا ہے، لیکن حقیقت میں ہم ایسا نہیں کر رہے ہوتے۔ اسلامی تاریخ کا ہر واقعہ اپنے اندر عبرت وموعظت کا بے پناہ سامان رکھتا ہے اور عملی زندگی میں اس سے بہت کچھ رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ کسی بھی تاریخی واقعہ سے عملی رہنمائی حاصل کرنے پر کم ہی توجہ دی جاتی ہے جبکہ زندہ قومیں ماضی سے روشنی حاصل کر کے مستقبل کو تابناک بنانے کیلئے کوشاں رہتی ہیں۔ واقعہ کربلا کا اگر مطالعہ کیا جائے اور شہادت امام حسینؓ کی شہادت کی مقصد کو سمجھا جائے تو امت مسلمہ اور ایک مومن کیلئے ان کے شہادت میں سے بے شمار ایسے پیغامات ملتے ہیں جن کے ذریعے امت مسلمہ اور ایک مومن کی عملی زندگی کی بہترین رہنمائی ہو سکتی ہے، جس کو اپنا کر امت مسلمہ اور ایک مومن اپنی زندگی اور معاشرے کو سنوار سکتے ہیں۔

حضرت امام حسینؓ کی شہادت کا امت مسلمہ کو سب سے بنیادی پیغام یہ ہے کہ انسان کو حق اور دین حق سے اس درجہ عشق ہونا چاہئے کہ وہ حق کیلئے جان قربان کرنے سے بھی گریز نہ کرے۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت سے دوسرا بڑا اور اہم پیغام امت مسلمہ کو یہ ملتا ہے کہ ایک مسلمان مومن کو مشکل سے مشکل حالات میں بھی حق پر ڈٹے رہنا چاہئے، کیسے بھی حالات ہوں اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے، باطل کے خوف سے ایمان کو کمزور نہیں کرنا چاہئے۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت سے تیسرا اہم پیغام ہمیں یہ ملتا ہے کہ مومن کو مخالفانہ ماحول سے کبھی متاثر نہیں ہونا چاہئے، حضرت امام حسینؓ کی شہادت کا ایک پیغام یہ ہے کہ مومن کو حق کی دفاع کیلئے ظاہری اسباب پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ علم بردان حق کبھی ظاہری اسباب، تعداد اسلحہ سے مرعوب نہیں ہوئے، واقعہ کربلا سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ مصیبت ہو یا خوشحالی ہر حال میں مومن احکام الٰہی کا پابند ہوتا ہے، عین حالت جنگ میں بھی امام حسینؓ اور ان کے اہل واعیال نے نماز ترک نہیں کی۔ حضرت امام حسینؓ کی شہادت اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ اللہ تعالی نے جس کسی کو بھی تاریخ میں بلند مقام عطا فرمایا اسے پہلے آزمائش میں مبتلا کیا، ایمان کے ساتھ امتحان ضرور ہوتا ہے، اہل ایمان کی زندگی آسان نہیں ہوتی، آزمائشوں پر پورا اترنے والے لوگ ہی عظیم ہوتے ہیں، اس لئے اہل ایمان کو آزمائشوں سے گھبرانا نہیں چاہئے یہ ان کے لئے بلند درجات کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ واقع کربلا صرف ایک واقعہ نہیں ہے یہ حریت، خودداری، شعور، جرأت، شجاعت، ایثار وقربانی کی ایک ایسی عظیم داستان ہے جو قیامت تک لکھی، پڑھی اور دہرائی جائیگی۔ قارئین محترم! موت سب کو آنی ہے، امام حسینؓ اگر کربلا میں شہید ہوئے تو موت سے یزید بھی نہ بچ پایا، حسینؓ کی جنگی ناکامی اور شہادت کا نتیجہ دیکھیں، عام طور پر فاتح کا بول بالا ہوتا ہے، اس کی عظمت کا جھنڈا بلند ہوتا ہے اور مفتوح کا کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہوتا لیکن امام حسینؓ کی یہ کیسی شاندار شکست تھی کہ ان کے لئے ہمیشہ کی محبت، عقیدت اور سرفرازی کا سبب بنی اور یزید کی یہ کیسی بے توقیر فتح تھی جو اس کے لئے ہمیشہ کی ذلت ورسوائی کا سبب ہوئی۔ آج کے جدید تعلیم یافتہ دنیا میں بھی جو عورتیں قیدی بنائی جائیں، کوئی ان کا نام لینا پسند نہیں کرتا، لیکن اہل بیعت کی جن خواتین کے سروں سے دوپٹہ اتارا گیا انہیں پوری امت نے اپنے سر پر بٹھایا ہوا ہے۔ ان کا نام لینا، ان سے تعلق جوڑنا عزت کا سبب سمجھا جاتا ہے، جن خواتین کو یزید اور اس کے حواریوں نے بے عزت کرنے کا کام کیا تھا تمام عزتوں کی وہ حق دار قرار پائیں، بلاشبہ بڑے کام کرنے والوں کیلئے رائج پیمانے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ امام حسینؓ سب کی طرح دنیا سے رخصت ہو جاتے تو وہ صرف ایک ذکر ہوتے لیکن کربلا نے انہیں عظمت کی بلندیوں پر پہنچا دیا اور ان کے ذکر کو مسلمانوں کی زندگیوں میں شامل کر دیا۔ امام حسینؓ کو دنیا کیلئے معیار حق بنا دیا، یہی وجہ ہے کہ آج صرف مسلمان ہی نہیں دیگر مذاہب کے ماننے والے بھی امام حسینؓ کے نام کو حق پر مر مٹنے والے کی مثال کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

قارئین حضرات! اگر آج کے اور سن ۶۰ ہجری کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا جائزہ لیں تو ہمیں اپنا کردار کوفیوں والا دکھائی دیتا ہے جو یہ تو جانتے تھے کہ سیدنا حسینؓ حق پر ہیں، خالص اللہ کی رضا اور اسلامی نظام کی بقا کیلئے کھڑے ہوئے ہیں لیکن وہ سیدنا حسینؓ کے ساتھ کھڑے نہ ہوئے حتی کہ اپنے گھروں کے دروازے بند کر کے بیٹھ گئے۔ آج ہم بھی اپنے حالات میں یہ بخوبی جانتے ہیں کہ کون حسینی کردار کا حامل اور کون یزیدی۔۔۔ لیکن ہم بھی اپنے چھوٹے چھوٹے مفادات کیلئے اپنے گھروں کے دروازے بند کئے بیٹھے اور اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونسے بیٹھے ہیں۔ کربلا درحقیقت اسلامی نظام کی بقا کیلئے تھا وہ نظام جو اللہ تعالی نے نبی کریم ﷺ کے ذریعہ مسلمانوں کو دیا تھا کہ وہ اسے زمین پر نافذ کریں، جس کے لئے نبی کریم ﷺ نے نبوت کی ۲۳ سالہ زندگی میں جدوجہد کی، جس نظام کو قائم رکھنے کیلئے سیدنا ابوبکرؓ نے مانعین زکوۃ سے جنگ کا اعلان کیا، جس نظام کو دنیا کے کونے کونے تک پھیلانے میں سیدنا عمر فاروقؓ نے اپنی تمام تر توانائی صرف کی، جس نظام کی بقا کیلئے سیدنا عثمانؓ اور سیدنا علیؓ جام شہادت نوش فرمایا، سیدنا حسینؓ اسی نظام کی حفاظت کے لئے کھڑے ہوئے تھے لیکن ان کا ساتھ دینے والے بہت کم تھے۔ اس وقت سے آج تک اس نظام کی نفاذ کیلئے جدوجہد ہو رہی ہے لیکن عوام بھی اپنی روش کے مطابق کوفیوں کا کردار ادا کرنے میں مصروف ہیں۔ خیر کی طرف بلانے والے کی پکار کو نظر انداز کر دیتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ رحمان کے بندوں سے دوری اور شیطان کے پجاریوں سے یاری کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ واقعہ کربلا کو صرف دس محرم تک محدود کرنے اور کوفیوں والا کردار اپنانے کے بجائے اس واقعہ کے اصل مقصد کی طرف توجہ دینی چاہئے، اس نظام کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے، جو سن ۶۰ ہجری سے بعد سے آج تک قائم نہ ہو سکا۔ سیدنا حسینؓ کی زندگی اور واقعہ کربلا ہمیں یہ سبق بھی دیتا ہے کہ اصل یہ نہیں کہ کتنے عرصہ زندہ رہتے ہیں اصل یہ ہے کہ ہم کیسے زندگی گزارتے ہیں۔ لیکن امت مسلمہ میں جتنے انتشار اور مسائل ہیں وہ امام حسینؓ کی شہادت کے مقصد کو بھلانے کی وجہ سے ہے۔ لہٰذا ہم سب کو حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے مقصد کو سمجھنا ہوگا اور صرف محرم ہی میں نہیں بلکہ ہمیشہ ان کی یادوں کو اپنے دلوں میں تازہ رکھنے کی ضرورت ہے۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

ہم اس ملک میں حصہ دار ہیں، کرایہ دار نہیں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس منعقدہ ۲۹؍جون ۲۰۲۵ء بروز اتوار، بمقام گاندھی میدان پٹنہ کا خطبہ استقبالیہ

مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی

قائم مقام ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال پھلواری شریف پٹنہ۔ آج کا یہ تاریخی دن اور گاندھی میدان کا یہ عظیم الشان اجتماع اس بات کی شہادت دے رہا ہے کہ امت مسلمہ بیدار ہے، زندہ ہے اور اپنی دینی وملی جائیداد، اسلامی شناخت، اور اپنی نسلوں کے ایمان کی حفاظت کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہے، آپ کی یہاں حاضری نہ صرف وقف کی حفاظت کا اعلان ہے بلکہ یہ ایمان کی پکار پر لبیک کہنے کا عملی مظاہرہ ہے۔

حضرات گرامی! آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور بہار کی تمام ملی تنظیموں کے مشترک تعاون سے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی یہ کانفرنس وقف بچاؤ، دستور بچاؤ ایک ایسے وقت میں منعقد ہو رہی ہے جبکہ ملک کا مسلمان دوراہے پر کھڑا ہے، ہم اس کانفرنس میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے قائدین، امارت شرعیہ اور بہار کی تمام ملی تنظیموں واداروں کے سربراہان، خانقاہوں کے سجادگان وبزرگوں کی طرف سے آپ تمام فرزندان توحید او ربرادران وطن کا دل کی گہرائی سے استقبال وخیر مقدم کرتے ہیں اور شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ہم سب مل کر ملت کے اس سفینہ کو پار لگانے کے لئے کوئی لائحہ عمل تیار کریں گے، اگر ہم نے اخلاص وللٰہیت، حوصلہ وہمت، حکمت وفراست اور جہد مسلسل سے کام کیا تو ان شاء اللہ ہماری کوششیں ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوں گی۔

حضرات سامعین! اس وقت ہندوستانی مسلمانوں کو کئی طرح کے چیلنجز کا سامنا ہے ملک کی فرقہ پرست جماعتیں اور پارٹیاں اسلامی تہذیب وثقافت کو جڑ سے مٹانے کے لئے مستقل منصوبے بنا رہی ہیں، بی جے پی حکومت کے گیارہ سالہ عہد اقتدار کا ہر سورج نئے فتنوں کے ساتھ طلوع ہوتا ہے اور آگ کے شعلوں کے ساتھ غروب ہوتا ہے، جس سے ملک کا ہر امن پسند شہری اپنے اندر گھٹن محسوس کر رہا ہے، ایک طرف توہین رسالت، ماب لنچنگ، ورجنوں جیسی تشدد، بلڈوزر کلچر کو فروغ، بے قصور نوجوانوں اور دین کے داعیوں کو پابند سلاسل بنانے، فرضی انکاؤنٹر کے ذریعہ بے گناہوں کو موت کی نیند سلا دینے کا سلسلہ جاری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ظالم اور ظلم ڈھانے والوں کا ایک بڑا طبقہ تیار ہو گیا ہے جس نے مختلف ناموں کی تنظیم تیار رکھی ہے، ظلم وستم ڈھانے کے لئے دوڑتی ہے، مسلمانوں کا خون بہا کر انہیں مزہ آتا ہے، مسلمانوں کی دکانیں جلا کر انہیں خوشی محسوس ہوتی ہے، ان کو برباد کر کے چین وسکون ملتا ہے، ایس سی ایس ٹی کو موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے، یہی ذہنیت آئین ہند سے کھلواڑ کر رہی ہے، دستور کو بدلنا چاہتی ہے، پانی کی قیمت تو ہے لیکن انسانی جان کی کوئی حیثیت باقی نہیں ہے، قانون یہاں بے چارہ ہو کر رہ گیا ہے۔

اسی طبقہ کے لوگ سوشل میڈیا کے ذریعہ دل آزار اور اہانت آمیز پیغام بھیجتے ہیں، اذان ونماز کو بند کرانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، مسجدوں کو نقصان پہنچاتے ہیں، رسالت مآب ﷺ کی شان میں نازیبا کلمات کہتے ہیں، مذہبی کتابوں کی توہین کرتے ہیں، قانون کی دھجیاں اڑاتے ہیں اور ملک کی بدقسمتی ہے کہ یہ حالات وہ لوگ پیدا کر رہے ہیں، جن کے نمائندے حکمرانی کر رہے ہیں۔

دوسری طرف قانون شریعت اور اسلامی ثقافت وشعائر اس کے نشانے پر ہیں، طلاق ثلاثہ کے عدم نفاذ، یکساں سول کوڈ کے لئے قانون سازی کے طریقے حتی کہ شہریت قانون این آر سی (NRC) کے نفاذ کے ذریعہ مسلمانوں کی نسل کشی اور اقلیتوں کو شک کے دائرے میں لانے کی جدوجہد چل رہی تھی کہ اسی درمیان مرکزی بی جے پی حکومت اکثریت کے زعم اور اقتدار کے نشہ میں اسلام کے نظام اوقاف پر بڑی خاموشی اور عیاری کے ساتھ حملہ کر دیا ہے، اس نے وقف ایکٹ ۲۵ پاس کر کے اوقافی جائدادوں کو ہڑپنے کا منصوبہ بنایا ہے جو کہ نہایت ہی خطرناک وتشویشناک ہے جس سے مسلمانان ہند میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے، اگر یہ قانون پورے طور پر نافذ ہوتا ہے تو نہ ہماری مسجدیں محفوظ رہیں گی نہ قبرستان، نہ خانقاہیں، نہ امام باڑے، نہ مدارس ومکاتب، سب اس کی زد میں آجائیں گے جس سے براہ راست اسلامی وقف کا منشا ہی فوت ہو جائے گا کیونکہ اسلام اوقافی نظام کے ذریعہ ملت اسلامیہ کو خود کفیل بنانا چاہتا ہے تاکہ اسکے ذریعہ سماج کے مصارف خیر اور جائز ضرورتوں کو پوری کرنے میں مدد مل سکے، اسی لئے آزادی ہند سے پہلے انگریز حکومت نے اس کو خرد برد سے بچانے کے لئے ایک قانون وقف بنایا، پھر جب ملک آزاد ہوا تو حکومت ہند نے اس قانون کو موثر بنانے کے لئے جدوجہد شروع کر دی، اور ایک طویل مدت کے بعد ۱۹۹۵ء میں پارلیامنٹ کے دونوں ایوانوں نے سنٹرل وقف ایکٹ منظور کیا تاکہ اوقاف کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے، اس قانون کو اثر دار بنانے کے لئے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی کا کلیدی کردار رہا ہے، یہاں کے قائدین وعمائدین نے حضرت امیر شریعت رابع مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانیؒ، قاضی القضاۃ حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ، حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ، حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانیؒ، کی شب وروز کی کوششوں کے نتیجہ میں جو قانون وقف منظور ہوا وہ بہت حد تک اوقافی جائدادوں کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے؛ گرچہ اس میں بھی کچھ خامیاں رہ گئیں اس وقت کی مرکز نے یقین دہانی کرائی کہ ابھی اس کو پاس ہونے دیا جائے بعد میں یہ خامیاں دور کر دی جائیں گی؛ چنانچہ ۲۰۱۳ء میں وقف ایکٹ کی چند خامیاں دور ہوئیں لیکن پھر بھی قابل اصلاح رہی، مگر ستم ظریفی کہئے کہ اس کے بعد مرکز پر بی جے پی برسر اقتدار ہو گئی اس نے اپنے خفیہ ایجنڈوں پر عمل کرنا شروع کر دیا تا آنکہ ۳؍مارچ ۲۵ء کو ایک نیا وقف قانون دونوں ایوانوں سے حزب مخالف کے اعتراضات کے باوجود پاس کرا لیا اس نئے قانون کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت نے پورے ہوم ورک کے بعد اپنے پوشیدہ خطرناک عزائم کو پورا کرنے کے لئے اور وقف کے املاک پر اپنا شکنجہ کسنے کے لئے یہ نیا قانون بنایا ہے اس نئے قانون میں وقف بائی یوزر (Waqf by User) کی حیثیت کو بالکل ختم کر کے پورے ملک کی نوے فیصد سے زائد املاک کو وقف سے نکال کر سرکار اور بڑی کمپنیوں کی تحویل میں دینے کے لئے ایک نئے فتنہ کو جنم دیدیا جس سے ملک میں طوائف الملوکی شروع ہونے کا خدشہ ہے، اس سے مساجد ومدارس اور قبرستان پر حکومت کا قبضہ ہو جائے گا، یہ بھی یاد رکھئے کہ اب تک وقف کے لئے کئی سطح پر مشتمل عدالتی نظام سے ہوتے ہوئے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک جانے کی گنجائش تھی مگر موجودہ وقف قانون نے عدالتوں کے سارے اختیارات ضلع کلکٹر کو منتقل کر دیا، ظاہر ہے کہ ملک کا کوئی بھی کلکٹر حکومت کی مرضی کے خلاف فیصلہ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا، یہ چند اشارے سمجھنے کے لئے دیئے گئے ہیں جن سے آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اب ہمیں مردے کو دفن کرنے کے لئے یورپی ممالک کی طرح زمین خریدنی پڑے گی۔ بھلا بتائیے کہ زمین ہماری ہے، جس کو ہمارے آباء واجداد نے خیر وبھلائی کے کاموں کے لئے مخصوص کیا تھا، اس کو ہماری حکومت ہڑپنا چاہتی ہے، امارت شرعیہ اور ہم سب کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ نے روز اول سے ہی اس کے خلاف تحریک چلائی، جب یہ قانون بل کا مسودہ تھا اسی وقت سے حضرت اس کی خطرناکی سے عوام کو واقف کرا رہے ہیں، انہوں نے اس کے لئے مذاکرے، ورکشاپ منعقد کئے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور لیڈروں سے مل کر نقائص واضح کیے، حتی کہ لا کمیشن سے بھی ملاقاتیں کیں، پٹنہ، رانچی کٹک سے لے کر دہلی وبنگلور تک رائے عامہ ہموار کیا، ڈی ایم کو میمورنڈم دیا گیا، مگر، بگڑتی ہے جس وقت ظالم کی نیت، نہیں کام آتی دلیل اور حجت، آخر وہی ہوا جس کا خدشہ تھا کہ قانون پاس ہو گیا، اس کے بعد بھی ہمارے اکابر خاموش نہیں بیٹھے جاگتے رہے جگاتے رہے، پرامن احتجاجی دھرنے دیے گئے اور وہ سب کچھ کیا گیا جو دستوری حق تھا اس کے بعد ہمارے بزرگوں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق دیگر ملی تنظیموں اور خانقاہوں کے مشورے سے ۲۹؍جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کا فیصلہ کیا۔

بزرگان محترم! یاد رکھئے کہ ملک کے ۲۵ کروڑ مسلمان زمین پر رینگتے ہوئے کیڑے نہیں ہیں کہ بی جے پی جو چاہے قانون بنا کر ہم پر تھوپ دے اور ہم خاموش تماشائی بنے رہیں، ہم آئین ودستور کی روشنی میں پوری قوت سے جواب دیں گے؛ کیونکہ ہم اس ملک کے حقدار ہیں کرایہ دار نہیں، اس کی تعمیر وترقی میں ہمارا حصہ دوسرے ابنائے وطن سے کم نہیں ہے، اس کی آزادی کی جدجہد میں ہمارے بزرگوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اس لئے ہم نے اپنے اسلامی تشخص وامتیازات کے ساتھ جینے اور مرنے کا فیصلہ کیا ہے، اگر کوئی ہماری شریعت کے ساتھ کھلواڑ کرے گا تو ہم کسی بھی صورت میں اس کو برداشت نہیں کریں گے، اس لئے حکومت اس ظالمانہ کالے قانون کو فوراً واپس لے ورنہ مسلمان اپنے حقوق کی بازیابی کے لئے آخری حد تک جدجہد کرتے رہیں گے، مسلمانوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ ماضی میں بھی اس امت پر نت نئے حالات پیش آئے ہیں لیکن انہوں نے دہشت وخوف کے ماحول سے نکل کر ناگفتہ بہ حالات کا مقابلہ کیا، تاتاریوں نے بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجا دی مگر یہ امت بزدلی کی شکار نہیں ہوئی بلکہ جم کر اور ڈٹ کر مقابلہ کیا اور تاتاریوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا، جغرافیہ بدلتا رہا مگر حالات وہی رہے لہٰذا ہم بھی موجودہ ناگفتہ بہ حالات میں خوف ودہشت کے ماحول سے نکل کر ایمان پر ثابت قدم رہتے ہوئے مضبوط لائحہ عمل تیار کریں۔

یاد رکھئے! وقف صرف زمین اور عمارت کا نام نہیں، یہ ہمارا ایمان ہے، یہ ہماری تہذیب ہے، یہ ہماری آنے والی نسلوں کی امانت ہے، آج اگر ہم خاموش رہے تو نہ صرف وقف کی زمینیں چھنیں گی بلکہ ہماری شریعت، ہماری شناخت، ہماری تہذیب، ہمارے دینی ادارے بھی مٹتے چلے جائیں گے، پھر ہمارا نام ونشان بھی باقی نہیں رہے گا۔

آئیے! آج کے اس تاریخ ساز اجتماع میں ہم عہد کریں کہ ہم اوقاف کی حفاظت کے لئے ہر میدان میں کھڑے ہوں گے، ہم شریعت میں مداخلت کو کسی حال میں قبول نہیں کریں گے، اپنی قیادت پر مکمل اعتماد کرتے ہوئے ظلم کے خلاف صف واحد بن کر آواز بلند کریں گے۔

اب آخر میں صدر جلسہ حضرت امیر شریعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کو اللہ نے فکر ارجمند اور دل درمند سے نوازا ہے، میں مسلم پرسنل لا بورڈ، ملی اداروں، خانقاہوں، مدارس کے ذمہ داروں، دانشوروں، صحافیوں، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذمہ داروں، پولیس انتظامیہ، امارت شرعیہ کے تمام ذمہ داران، کارکنان، تنظیم امارت شرعیہ کے ذمہ داران ونقباء وائمہ مساجد کا شکریہ ادا کرتا ہوں، نیز شہر پٹنہ کے دینی حمیت رکھنے والے مسلمانوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال اور ملک کے گوشہ گوشہ سے تشریف لانے والوں کی ضیافت میں اپنے دل کے دروازے کھول دئے اسی طرح تمام معاونین ورضاکاران، دار العلوم الاسلامیہ، المعہد العالی جامعہ رحمانی مونگیر، رحمانی تھرٹی اور امارت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے اساتذہ وطلبہ، مولانا سجاد ہاسپٹل کے تمام حضرات، خصوصاً اجلاس کے کنوینر مولانا احمد حسین قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ بھی ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ ان حضرات کی کدوکاوش سے یہ عظیم الشان کامیاب کانفرنس منعقد ہوئی، اللہ تعالی آپ سب کو بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے۔

تعزیہ داری کی ابتداء اور اس کے شرعی احکام

از قلم: محمد ارشد قاسمی سید پوری متعلم المعہد العالی امارت شرعیہ، پٹنہ

تعزیہ عربی زبان کا مصدر ہے، اس کا لغوی معنی تسلی اور دلاسہ دلانا ہے جیسا کہ عربی زبان کی مشہور لغت ××المعجم الوسیط×× میں ہے عزاہ: صبرہ (المعجم الوسیط، ص599،زکریا بک ڈپو دیوبند)

حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کی تربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبہ کے اندر محرم کے دنوں میں دس روز تک ان کا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بنایا جاتا ہے، اصطلاح عرف عام میں اسے تعزیہ کہتے ہیں۔

تعزیہ داری کی ابتداء: اسلامی تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہجری کیلنڈر کی ابتدائی ساڑھے تین صدی تک پورے بلاد اسلامیہ میں کہیں بھی تعزیہ داری کا وجود نہیں تھا اور عرصہ دراز تک مسلمانوں کا معاشرہ اس فتنہ سے محفوظ رہا، ساڑھے تین سو سال کے بعد بغداد میں ایک غالی شیعہ حکمراں معز الدولہ دیلمی نے اس فتنے کی داغ بیل ڈالی اور مختلف شکلوں میں اب تک اس کا رواج چلتا آرہا ہے، چنانچہ معروف مورخ حضرت مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی اپنی مشہور زمانہ کتاب تاریخ اسلام میں تعزیہ داری کی ابتداء پر روشنی ڈالتے ہوئے رقم طراز ہیں: 352ھ کے شروع ہونے پر ابن بویہ (معز الدولہ) نے حکم دیا کہ دس محرم کو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے غم میں تمام دکانیں بند کر دی جائیں، بیع وشراء بالکل موقوف رہے، شہر ودیہات کے تمام لوگ ماتمی لباس پہنیں اور اعلانیہ نوحہ کریں، عورتیں اپنے بال کھولے ہوئے، چہروں کو سیاہ کرتے ہوئے، کپڑوں کو پھاڑتے ہوئے، سڑکوں اور بازاروں میں مرثیے پڑھتی، منہ نوچتی ہوئی اور چھاتیاں پیٹتی ہوئی نکلیں، شیعوں نے اس حکم کی بخوشی تعمیل کی مگر اہل سنت دم بخود اور خاموش رہے کیونکہ شیعوں کی حکومت تھی۔

آئندہ سال 353ھ میں پھر اس حکم کا اعادہ کیا گیا اور سنیوں میں فساد برپا ہوا، بہت بڑی خون ریزی ہوئی اس کے بعد شیعوں نے ہر سال اس رسم کو زیر عمل لانا شروع کردیا اور آج تک اس کا رواج ہندوستان میں ہم دیکھ رہے ہیں، عجیب بات ہے کہ ہندوستان میں اکثر سنی لوگ بھی تعزیہ بناتے ہیں۔ (تاریخ اسلام، ج2،ص519،زکریا بک ڈپو دیوبند)

اس مختصر داستان سے عالم اسلام میں تعزیہ داری کی ابتدائی تاریخ معلوم ہوتی ہے؛ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ متحدہ ہندوستان میں اس کی ابتداء کب اور کیسے ہوئی؟ اس سلسلے میں مستند کتب تاریخ اور سفرنامے کل کے کل خاموش ہیں اور تاریخ نویسوں کے نقطہائے نظر بھی مختلف ہیں، بعض ہند میں اس کا موجد تیمور لنگ کو قرار دیتے ہیں (اور یہی زیادہ مشہور ہے) تو بعض اس کا انکار کرتے ہیں، پس قطعی طور پر کسی ایک رائے کو راجح قرار دینا مشکل ہے ہاں البتہ کثرت آراء کی بنا پر ترجیحی پہلو ضرور اختیار کیا جاسکتا ہے۔

جہاں تک میرے طالب علمانہ مطالعے کا تعلق ہے تو تعزیہ داری کا موجد امیر تیمور کو قرار دینے والے حضرات کی تعداد زیادہ ہے اور منکرین کی تعداد بالکل کم گویا آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ ذیل میں دونوں حضرات کی تحریروں کو ترتیب وار نقل کیا جارہا ہے۔

اردو کی معروف ترین اور پہلی مکمل لغت فرہنگ آصفیہ ہے، جس کے مصنف سید احمد دہلوی کا تعلق بہار کا پُر بہار اور مردم خیز ضلع بیگوسرائے سے ہے، صاحب کتاب رقم طراز ہیں کہ اس کی ابتداء اس طرح ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کوفہ کو قتل کرنے کے بعد کربلائے معلی گیا تو وہاں سے کچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھ کر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جب سے لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اسے اٹھانے لگے۔ ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتداء اس طرح بیان کی ہے کہ تیمور صاحب قران سید الشہداء کا بڑا معتقد تھا، جب بایزید قیصر روم کو گرفتار کر چکا اور متبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت روم جب اس کے قبضے میں آگئے تو کربلائے معلی کی زیارت کو گیا حسب بشارت سید الشہداء خدا کی شان جس طرف رخ کیا ان تبرکات کی برکت سے وہیں فتح یاب ہوا، جب ہندوستان آیا تو محمل کے بجائے ہاتھی کی عماری پر (رکھا)، اس ہاتھی کو سب سے آگے رکھنے لگا، ایک دفعہ ایک وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقع یہی عمل کیا اور فتح یاب ہوا تو اس زمانے سے رواج ہوگیا، چونکہ محرم کے موقع پر صاحب قران اس محمل کے پردے زیارت کے واسطے اٹھا دیتا تھا تو تعزیہ داروں نے وہی ترکیب وترتیب اختیار کرلی، تبرکات کے بجائے سبز وسرخ تربتیں اندر رکھنے لگے، ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے۔ (فرہنگ آصفیہ، ج/1:ص/618)

چونکہ اس کا تعلق بطور خاص شیعہ مذہب سے ہے اور یہ ایک تاریخی بحث ہے اس لیے اس کی ابتدائی تاریخ کی تعیین کے سلسلے میں شیعی مصنفین کی تحریروں کا سہارا بھی لیا جا سکتا ہے چنانچہ شیعہ مصنف سبط الحسن ہنسوی اپنی کتاب "عزاداری کی کا تاریخ اور اس کا اثبات سنی نقطہ نظر سے" میں لکھا ہے کہ تعزیہ کی ابتداء کے بارے میں ہندوستان میں ایک روایت عموماً زباں زد اور مشہور ہے، جس کو تواتر کا مرتبہ دیا جاسکتا ہے وہ یہ کہ اس کا موجد امیر تیمور صاحب قران ہے، اس کا تاریخی ثبوت اب تک فراہم نہیں کیا جا سکا۔ (عزاداری کی تاریخ اور اس کا اثبات سنی نقطئہ نظر سے،ص44)

ایک دوسرے شیعہ مصنف مولوی سید شاکر حسین نقوی اپنی کتاب تاریخ مجاہد اعظم میں لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ تعزیہ اور نقل ضریح مبارک بنائے جانے کا وجود تلاش وجستجو کے باوجود آج تک صحیح پتا نہ چلا کہ اس کی ابتداء کب اور کیوں کر ہوئی؟ عام طور پر اس کی ابتداء اور رواج کے متعلق امیر تیمور صاحب قران کا نام لیا جاتا ہے اور زبان زد خاص وعام بھی یہی ہے کہ صاحب قران اعظم نے دہلی پر قبضہ کیا تو اسی اثنا میں عشرہ محرم آگیا تھا اور اس کو عزاداری جناب سید الشہدء سے کمال شغف تھا، نقل ضریح بنوا کر یہاں بھی عزاداری کی، آگے چل کر لکھتا ہے کہ مگر یہ خیال اس وجہ سے صحیح نہیں ہوسکتا کہ امیر تیمور عشرہ محرم ختم ہو جانے کے بعد 12 محرم 800ھ کو ہندوستان کی سرحد میں داخل ہوا تھا۔

6/ ربیع الاول کو میدان فیروز آباد میں سلطان ناصر الدین تغلق بادشاہ دہلی کو شکست ہوئی، صاحب قران اعظم 18/ ربیع الاول کو دہلی میں داخل ہوا، دو ہفتہ شہر میں قیام کیا اور 22/ ربیع الاول کو یہاں سے کوچ کر گیا۔ 29/ جمادالثانی 800ھ سرحد ہندستان سے باہر چلا گیا، اس حساب سے اس نے عشرہ محرم ہندستان کا نہیں کیا (مجاہد اعظم ص332)

رسومات محرم اور تعزیہ داری کے مؤلف محمود احمد عباسی مجاہد اعظم کے مصنف کے حوالے سے تعزیہ کا موجد امیر تیمور لنگ کے متعلق مشہور روایت کی تردید کرتے ہیں اور آگے تحریر فرماتے ہیں کہ گنبد دار تعزیہ کا رواج غالباً لکھنؤ سے شروع ہوا ہے، بعض سن رسیدہ لوگوں سے سنا گیا ہے کہ نواب آصف الدولہ بہادر کے آغاز زمانہ میں اول ایک سبزی فروش نے بانس اور کاغذ کا تعزیہ بنایا تھا، جب وہ سبزی فروش مرگیا تو وہاں میر باقر نے ایک امام باڑہ بنوا دیا، اس کے بعد ویسے ہی تعزیوں کا رواج ہوا۔ (رسومات محرم اور تعزیہ داری، ص51)

تاریخ کے اوراق پر غائرانہ نظر ڈالی جائے تو زمانہ قریب کے مشہور مورخ مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی کی تحریر سے مصنف مجاہد اعظم کی تردید معلوم ہوتی ہے، نیز تیمور لنگ کو بانی و موجد قرار دینے والے حضرات کی یک گونہ تائید بھی ہوتی ہے چنانچہ حضرت مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی اپنی تصنیف "آئینہ حقیقت نما میں حملئہ تیمور کے عنوان سے اختصار کے ساتھ پورا واقعہ لکھنے کے بعد بطور خلاصہ تحریر فرماتے ہیں کہ تیمور بماہ رجب 800ھ ہندستان میں داخل ہوا تھا اور ایک سال سے کچھ زائد دنوں کے بعد حدود ہندستان سے واپس چلا گیا۔ شیعی مصنف کے مطابق تیمور لنگ ہندوستان میں 12 /محرم 800ھ میں داخل ہوا اور 29/ جمادی الثانی 800ھ میں سرحد سے باہر بھی چلا گیا گویا وہ ہندوستان میں ساڑھے پانچ مہینہ رہا جبکہ آئینہ حقیقت نما میں واضح لفظوں میں موجود ہے کہ ایک سال سے کچھ زائد دنوں بعد حدود ہندوستان سے واپس چلا گیا، اس سے مجاہد اعظم کے مصنف کی تردید اور اشارۃً دوسرے حضرات کی تائید بھی ہورہی ہے۔

تعزیہ داری کی شرعی حیثیت: اہل سنت والجماعت کے علمائے ربانیین کے علاوہ دیگر فرقوں کے علماء کرام (جن کا اجماع میں اعتبار ہے) کا بھی اتفاق ہے کہ تعزیہ داری ناجائز ہے گویا تعزیہ داری کے عدم جواز پر علمائے امت کا اجماع ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اپنی تصنیف ××التفہیمات الالہیہ×× میں اس کی مذمت بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں: یا معشر بنی آدم اتخذتم رسوما فاسدۃ تغیر الدین اجتمعتم یوم عاشوراء فی الاباطیل فقوم اتخذوہ ماتما اما تعلمون ان الایام ایام اللہ والحوادث من مشیۃ اللہ وان کان حسین رضی اللہ عنہ قتل فی ہذا الیوم فای یوم لم یمت محبوب من المحبوبین وقد اتخذوہ لعبا بحرابہم وسلاحہم.... اتخذتم الماتم عیدا کان اکثار الطعام واجب علیکم وضیعتم الصلوات (التفہیمات الالہیۃ، ج1،ص218)

(ترجمہ) اے بنی آدم! تم نے فاسد رسومات اختیار کرلیا ہے جو دین کو تبدیل کردیتا ہے۔ (مثلاً) تم عاشورہ کے دن لہو ولعب کے لیے جمع ہوتے ہو، کئی لوگوں نے اس دن کو ماتم کا دن بنا لیا ہے، کیا تم نہیں جانتے ہو کہ سارے دن اللہ کے ہیں اور حادثات ان کی مشیت سے رونما ہوتے ہیں، اگر اس دن حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید کردیے گئے تو وہ کون سا دن ہے جس میں اللہ کا کوئی محبوب بندہ فوت نہیں ہوا حالانکہ ان لوگوں نے اسے جنگی ہتھیاروں کا کھیل بنالیا ہے.. تم نے ماتم کو عید کی تہوار بنالیا ہے گویا کہ اس دن زیادہ کھانا پینا تم پر لازم و ضروری ہے حالانکہ تم نے نمازوں کو ضائع کر دیا ہے۔ تعزیہ داری کے ناجائز ہونے کے سلسلے میں محقق مصنف حضرت مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی رسالہ محرم اور تعزیہ داری میں دیوبند، فرنگی محل، بدایوں، بریلی، دہلی، حیدرآباد، بھوپال بلکہ پورے ہندوستان کے مشہور مستند علماء وصوفیاء کے تقریبا چالیس سے متجاوز فتاوی کو جمع کیا ہے، جن میں اختصار کے پیش نظر چند کو ذیل میں نذر ناظرین کیا جارہا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث

دہلوی ایک سوال کے جواب میں بزبان فارسی ارقام فرماتے ہیں جس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے کہ عشرہ محرم میں تعزیہ داری اور ضریح وتصویر وغیرہ بنانا جائز نہیں اس لیے کہ تعزیہ داری سے مراد یہ ہے کہ زینت اور لذتوں کو ترک کیا جائے اور صورت رنجیدہ اور غمگین بنائی جائے یعنی سوگوار عورتوں کی طرح بیٹھا جائے اور مرد کے لیے ایسی کوئی صورت شریعت سے کہیں ثابت نہیں ہوتی اور تعزیہ داری جیسا کہ بدعت کرنے والوں نے نکال رکھی ہے اس طرح ضریح تصویر، قبور اور علم وغیرہ سب بدعت ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ یہ اس قسم کی بدعت نہیں جس کا مواخذہ نہ ہو بلکہ بدعت سیۂ ہے اور بدعت سیۂ کی بابت حدیث میں وارد ہے کہ دین میں نئی بات کا نکالنا بدترین عمل ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے (یہ روایت مسلم کی ہے) اور جو شخص ایسی بدعت نکالتا ہے اس کی بابت یہ حکم ہے کہ یہ بدعت اسے لعنت خداوندی میں گرفتار رکھتی ہے اور اس کی کوئی عبادت خواہ فرض ہو یا نفل مقبول نہیں ہوتی اور یہ بھی حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو ہمارے دین میں ایسی بات نکالے جو اس میں موجود نہ ہو تو وہ مردود ہے (یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بخاری ومسلم، ابوداؤد اور ابن ماجہ میں منقول ہے) (محرم اور تعزیہ داری، ص55)

بریلوی مکتبہ فکر کے بانی حضرت مولانا احمد رضا خان کی خدمت میں ایک استفتاء پیش کیا گیا کہ شان و شوکت اور دبدبہ اسلام کی بنا پر تعزیہ بنانا اور نکالنا، علم و بیرق وغیرہ نکالنا جائز ہے یا نہیں؟ تو جواباً تحریر فرماتے ہیں کہ علم، تعزیہ، بیرق مہندی جس طرح رائج ہیں بدعت ہیں اور بدعت سے شوکت اسلام نہیں ہوتی، تعزیہ کو حاجت روا یعنی ذریعہ حاجت روائی سمجھنا جہالت پر جہالت ہے اور اس سے منت ماننا حماقت اور نہ کرنے کو باعث نقصان خیال کرنا زنانہ وہم، مسلمانوں کو ایسے حرکات و خیالات سے باز رہنا چاہیے۔ واللہ تعالی اعلم (فتاوی رضویہ ج:24ص 500) اہل حدیث علماء کے سرخیل سید نذیر احمد صاحب دہلوی ایک استفتاء کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں کہ تعزیہ داری از روئے شریعت حقہ ناجائز ہے۔ واللہ تعالی اعلم (محرم اور تعزیہ داری ص31)

علاوہ ازیں سینکڑوں علماء کرام کی جانب سے تعزیہ داری کی حرمت کا فتوی صادر ہو چکا ہے، جن میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، حضرت مولانا شاہ عبد الحق محدث دہلوی، حضرت مولانا عبدالحئی فرنگی محلی، حضرت مولانا شاہ فضل رحمن گنج مرادآبادی، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری، حضرت مفتی عزیز الرحمن عثمانی، علامہ انور شاہ کشمیری، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی اور حضرت مولانا حسین احمد مدنی (رحمۃ اللہ علیہم) کے اسماء گرامی سرفہرست ہیں۔

اخیر میں از ہر ہند دارالعلوم دیوبند کا فتوی نذر ناظرین کیا جارہا ہے: تعزیہ بنانا ناجائز ہے، اس سے منتیں مانگنا اس کے سامنے سجدہ کرنا شرک اور حرام ہے، مسلمانوں کو اس سے پورے طور پر احتراز کرنا واجب ہے۔ رافضیوں کے شیعی اثرات سنیوں کے اندر پیدا ہوئے اور سنی مسلمان اس مذموم وقبیح حرکت میں مبتلا ہوئے، ناواقف عوام الناس سیدنا حسنین رضی اللہ عنہما کی محبت میں پسندیدہ عمل سمجھ کرانے کرنے لگے جب کہ محبت اور تعظیم میں ایسا غلو جو شرک کو پہنچے ہرگز جائز نہیں ہے۔ سنی بھائیوں کو حکمت اور نرمی سے اس کی حقیقت سمجھائی جائے اور اس سے دور رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ واللہ تعالی اعلم دار الافتاء دارالعلوم دیوبند

خلاصہ یہ کہ ان تمام علمائے محققین کے فتاوی سے صاف واضح ہے کہ تعزیہ داری حرام ہے، اس سے منتیں ماننا، اس کے سامنے سجدہ کرنا شرک ہے، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ان بدعات و رسومات سے اپنے دامن کو بچائے رکھے اور دوسروں کو بھی اس سے اجتناب کی تلقین و تاکید کرے۔

ماہ محرم الحرام اور یوم عاشوراء کی فضیلت

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
ناظم جامعۃ الفیصل۔ تاج پور، بجنور یوپی
9897334419

عاشوراء کے معنی ہیں ''دسواں''۔اس سے مراد محرم الحرام کا دسواں دن ہے۔محرم الحرام قمری سال کا پہلا مہینہ ہے۔عربوں میں قمری سال کا آغاز اسی مہینہ سے ہوتا تھا۔حضرت عمرؓ نے اپنے دور خلافت میں بہت سے نئے اور نمایاں کام انجام دیے۔آپ کا ایک نمایاں کام یہ ہے کہ آپ نے اسلامی سال کا آغاز کیا اور اس کے لیے واقعہ ہجرت کو بنیاد بنایا۔کیوں کہ واقعہ ہجرت اسلامی تاریخ کا ایک اہم موڑ ہے چنانچہ واقعہ ہجرت والے سال کو پہلا سن ہجری قرار دیا گیا۔اس ہجری سال کا آغاز بھی محرم الحرام کے مہینے سے کیا گیا۔

محرم کے معنی ہیں ''قابل احترام'' اور حرام کے معنی ہیں ''حرمت والا''۔یعنی وہ مہینہ جو حرمت والا ہے اور اس کی سب کو عزت کرنا چاہئے۔عربوں میں چار مہینے حرمت والے سمجھے جاتے تھے۔زمانہ جاہلیت میں ان مہینوں میں جنگ نہیں کی جاسکتی تھی۔دو قبائل میں جنگ ہوتی اور حرمت والا مہینہ آجاتا تو دونوں فریق اس کے احترام میں جنگ روک دیتے۔ان میں تین مہینے لگاتار ہیں۔ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم۔ذی الحجہ میں حج کیا جاتا ہے اس سے پہلے ایک مہینہ ذی قعدہ حرمت والا ہے تاکہ لوگ امن و سکون کے ساتھ حج کے لیے آسکیں، دوسرا مہینہ ذی الحجہ ہے تاکہ لوگ اس میں آسانی کے ساتھ مناسک حج ادا کرسکیں۔اس کے بعد تیسرا مہینہ محرم الحرام کا ہے تاکہ لوگ بخیریت اپنے وطن کو واپس ہوسکیں۔حرمت والا چوتھا مہینہ رجب کا ہے جو سال کے درمیان میں پڑتا ہے تاکہ لوگ درمیان سال میں بھی لڑائی جھگڑے سے دور رہ کر امن وسلامتی اور اطمینان کے ساتھ رہ سکیں۔ان چار مہینوں میں اعمال صالحہ کا ثواب زیادہ ہوجاتا ہے اور گناہ کا وبال بھی زیادہ ہوتا ہے۔(تفسیر ابن کثیر) اسلام نے بھی ان چار مہینوں کی حرمت کو باقی رکھا۔مختصر یہ کہ محرم الحرام کا مہینہ زمانہ قدیم سے قابل احترام رہا ہے۔قرآن مجید میں حرمت والے مہینوں کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے۔

''اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ (توبہ 36)

ترجمہ: ''اللہ کی کتاب میں جس دن سے اللہ نے زمین اور آسمان پیدا کیے بے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں، ان میں سے چار عزت والے ہیں، یہی سیدھا دین ہے، سو ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔''

نبی اکرم ﷺ جب ہجرت کرکے مدینہ تشریف لائے تو آپؐ نے دیکھا کہ یہود دسویں محرم الحرام کو روزہ رکھتے ہیں۔آپؐ نے ان سے وجہ دریافت کی تو انہوں نے بتایا کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات ملی تھی جب کہ فرعون غرقاب ہوگیا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ موسیٰ کے بارے میں تو ہم زیادہ حق دار ہیں، چنانچہ آپؐ نے خود بھی دسویں محرم کو روزہ رکھا اور صحابہ کرام کو بھی حکم دیا۔ائمہ کہتے ہیں کہ یہ حکم وجوبی تھا۔اگلے سال جب رمضان کے روزے فرض کیے گئے تو اس کے وجوب کا حکم منسوخ ہوگیا۔البتہ آپؐ اور صحابہؓ کرام استحباباً دسویں محرم کا روزہ رکھتے رہے۔آپ نے اپنی زندگی کے آخری سال ارشاد فرمایا: ''اگر میں زندہ رہا تو اگلے سال نویں محرم کا بھی روزہ رکھوں گا۔'' مگر آپ اگلے محرم تک بقید حیات نہ رہ سکے۔البتہ صحابہ کرام اور سلف صالحین نویں اور دسویں محرم کا مستحب روزہ رکھتے رہے ہیں اگر کوئی نویں محرم کو روزہ نہ رکھ سکے تو وہ دسویں اور گیارہویں محرم کو روزہ رکھے تاکہ یہود سے امتیاز باقی رہے۔حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے ارشاد فرمایا: ''میں آئندہ سال عاشوراء کے ساتھ نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھوں گا مگر اس سے پہلے ہی آپ دنیا سے رخصت ہوگئے۔'' (مسلم) لیکن جب تک حضور اکرم ﷺ دنیا میں رہے اس روزہ کا اہتمام کرتے رہے۔حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو جس قدر اہتمام کے ساتھ رمضان اور عاشوراء کے روزے کا اہتمام فرماتے دیکھا اس قدر کسی دوسری فضیلت والے دن کے روزہ کا اہتمام کرتے نہیں دیکھا (بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ اللہ کے مہینہ محرم کا روزہ ہے'' (ترمذی) اس حدیث میں محرم کو اللہ کا مہینہ کہا گیا ہے۔یوں تو سب مہینے اللہ کے بنائے ہوئے ہیں مگر محرم کے مہینہ کو اللہ کا مہینہ کہا گیا ہے۔جس سے اس مہینے کی حرمت وعظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مندرجہ بالا تصریحات سے معلوم ہوا کہ محرم الحرام کو چار وجوہ سے فضیلت حاصل ہے۔(۱) پہلی وجہ تو یہ ہے کہ احادیث میں اس ماہ کی فضیلت وارد ہوئی ہے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سوال کیا کہ ماہ رمضان المبارک کے بعد کون سے مہینہ کے میں روزے رکھوں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ یہی سوال ایک دفعہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا تھا، اور میں آپ کے پاس بیٹھا تھا، تو آپ نے جواب دیا تھا کہ: اِنْ كُنْتَ صَائِمًا بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَاِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ فِيْهِ يَوْمٌ تَابَ اللّٰهُ فِيْهِ عَلٰى قَوْمٍ وَيَتُوْبُ فِيْهِ عَلٰى قَوْمٍ آخَرِيْنَ. (ترمذی) یعنی ماہ رمضان کے بعد اگر تم کو روزہ رکھنا ہے تو ماہ محرم میں رکھو، کیونکہ وہ اللہ تعالی (کی خاص رحمت) کا مہینہ ہے، اس میں ایک ایسا دن ہے جس میں اللہ تعالی نے ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور آئندہ بھی ایک قوم کی توبہ اس دن قبول فرمائے گا۔(۲) احادیث میں اس مہینہ کو ''شھر اللہ'' کہا گیا ہے یعنی اللہ تعالی کی خاص رحمتوں کا مہینہ ہے تو اس ماہ کی اضافت اللہ کی طرف کرنے سے اس کی خصوصی عظمت وفضیلت ثابت ہوئی۔(۳) تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ مہینہ ''اشھر حرم'' یعنی ان چار مہینوں میں سے ہے کہ جن کو دوسرے مہینوں پر ایک خاص مقام حاصل ہے۔(۴) چوتھی وجہ یہ کہ اسلامی سال کی ابتداء اسی مہینے سے ہوتی ہے؛ چنانچہ امام غزالیؒ لکھتے ہیں کہ ''ماہ محرم میں روزوں کی فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ اس مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے؛ اس لیے اسے نیکیوں سے معمور کرنا چاہیے، اور خداوند قدوس سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ ان روزوں کی برکت پورے سال رکھے گا۔'' (احیاء العلوم)

اگر انسان ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتا ہے تو یہ روزے پوری زندگی کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔احادیث کے مطابق یوم عرفہ کا روزہ دو سال کے لیے کفارہ ہے اور یوم عاشوراء کا روزہ ایک سال کے لیے کفارہ ہے۔

حضرت ابوقتادہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کی ذات سے پوری امید ہے کہ عاشوراء کا روزہ رکھنے کی وجہ سے وہ پچھلے ایک سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔'' (مسلم)

یوم عاشورہ کی فضیلت کا تقاضا یہی ہے کہ اس دن روزہ رکھا جائے اور اللہ کی عبادت کی جائے۔اس کے علاوہ یوم عاشوراء کے سلسلے میں بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں وہ سب بے بنیاد ہیں۔کسی صحیح حدیث سے ان کا ثبوت نہیں ملتا۔مثلاً:

یوم عاشوراء کے دن حضرت آدمؑ کی دعا قبول ہوئی اسی دن حضرت نوحؑ کی کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری حضرت یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی۔حضرت ابراہیمؑ کے لیے آگ گلزار ہوگئی۔حضرت ایوبؑ کو صحت ملی۔حضرت یعقوبؑ کی حضرت یوسفؑ سے ملاقات ہوئی۔اسی دن حضرت عیسیٰؑ کو آسمان پر اٹھایا گیا۔قیامت بھی دس محرم کو آئے گی حالانکہ قیامت کے بارے میں صرف اتنی بات احادیث میں کہی گئی کہ قیامت جمعہ کے دن آئے گی۔

بعض احادیث میں آتا ہے کہ جو شخص عاشوراء کے دن اپنے اہل وعیال پر خوان کو کشادہ کرے گا، اللہ تعالی پورے سال اس کو کشادگی عطا فرمائے گا۔اس مفہوم کی حدیث کو طبرانی، بیہقی اور ابوشیخ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کیا ہے مگر کہا ہے کہ ان سب کی اسناد ضعیف ہیں۔مگر بہت ساری ضعیف احادیث مل کر کسی درجہ قوی ہوجاتی ہیں۔اس لیے بعض علماء وائمہ کا کہنا ہے کہ عاشوراء کے دن اعزہ، اقرباء پر خرچ کرنا پسندیدہ ومستحب ہے ویسے بھی انفاق کی عمومی فضیلت ہے۔

عاشوراء کی فضیلت واحترام کا واقعہ کربلا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔بعض لوگ عاشوراء کے روزے کو حسینی روزہ کہتے ہیں۔یہ ان کی کم علمی اور نادانی ہے۔کربلا کا واقعہ اسلامی تاریخ کا بدترین باب ہے اس دن نواسہ رسول کی مظلومانہ شہادت کا واقعہ پیش آیا تھا۔ہمیں اپنی تاریخ کے طور پر اس واقعہ کی تفصیلات کا علم ہونا چاہئے اور یہ جاننا چاہیے کہ سیدنا حسینؓ کی شہادت کیوں ہوئی؟ لیکن اس دن تعزیہ بنانا، سینہ کوبی کرنا، وغیرہ درست نہیں۔دین کی تکمیل نبی اکرم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں فرمادی تھی۔اس لیے دین میں کوئی تعبدی عمل داخل نہیں کیا جاسکتا۔حضرت حسینؓ کی شہادت کا غم منانا، سوگ کرنا، کالے کپڑے اس کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں ہے بلکہ اس پیغام کو سمجھنا چاہئے جس کے لیے حضرت حسینؓ نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔اول تو کسی شہید کا غم نہیں کیا جانا چاہئے اور دوسرے یہ کہ اسلام میں کسی میت کا سوگ صرف تین دن تک منانے کا حکم ہے۔

مدرسہ بورڈ کے صد سالہ تقریب میں مدارس ملحقہ کے منتخب اساتذہ نوازے جائیں گے: سلیم پرویز، چیئر مین مدرسہ بورڈ

پٹنہ: 02 جولائی (پریس ریلیز) عبدالسلام انصاری، سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ نے بتایا ہے کہ بورڈ کے فیصلے کے مطابق مورخہ۔ 21 اگست 2025 کو بڑے پیمانے پر صد سالہ تقریب باپو سبھا گار، نزد گاندھی میدان، پٹنہ میں منایا جانا ہے۔ اس پروگرام میں ریاست بہار کے علاوہ پورے ملک سے اساتذہ اور مدارس سے منسلک عوام الناس کی تشریف آوری ہوگی، آنے والے مہمانوں کے استقبال کی تیاری دفتر مدرسہ بورڈ کے ذریعہ جنگی پیمانے پر جاری ہے۔ بورڈ کے سبھی ارکان پروگرام کو کامیاب بنانے میں پوری دلچسپی سے مصروف ہیں۔ وہیں جناب عبدالسلام انصاری نے بتایا کہ چیئر مین محترم نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ملحقہ مدارس کے ویسے اساتذہ جو تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی انجام دے رہے ہیں وہ بورڈ کی جانب سے نوازے جائیں گے۔

اس موقع پر مدارس ملحقہ کے جملہ کمیٹیوں کے صدر، سکریٹری اور ممبران سے گذارش ہے کہ آپ حضرات بھی صد سالہ تقریب میں اپنی اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ عوام الناس جو بالخصوص مدارس ملحقہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اس صد سالہ تقریب میں شرکت کیلئے مدعو ہیں۔

سکریٹری مدرسہ بورڈ نے مزید بتایا کہ سلیم پرویز چیئر مین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی یہ کوشش ہے کہ ریاست بہار کی عوام بالخصوص اقلیت اور مدارس ملحقہ کی سو سال کے درمیان جو ترقی ہوئی ہے اس سے انہیں روشناس کرانا ہے۔ یہ مدارس ملحقہ کا پروگرام ہے جس میں آپ تمام حضرات سے گذارش کی جاتی ہے کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی صد سالہ تقریب میں مقالہ پیش کرنے کے خواہشمند ہیں وہ اپنا مقالہ کی ہارڈ اور سوفٹ کاپی دفتر مدرسہ بورڈ میں قبل از پروگرام پیش کریں تا کہ پروگرام کے دوران آپ حضرات کو مقالہ پڑھنے کا موقع فراہم کرایا جاسکے۔ آپ لوگوں کے ذریعہ پیش کئے جانے والے مقالہ کو دفتر کے ذریعہ کتابی شکل دی جائے گی۔

سب کا ساتھ سب کا وکاس کا نعرہ مسلمانوں کی تباہی ثابت ہو رہا ہے، اقبال خان

پٹنہ (شعیب قریشی) 29 نومبر 2025 کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف قانون کے خلاف احتجاج میں 10 لاکھ سے زائد مسلمانوں نے شرکت کی اور کہا کہ وہ وقف قانون ترمیمی بل 2025 کو قبول نہیں کر سکتے، اب مسلمان اپنے مذہب اور وقف کو بچانے کے لیے چوکنا ہو گئے ہیں اور حکومت ہند کو گرانے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ یہ باتیں بہار کانگریس اقلیتی سیل کے رکن محمد عمران خان نے کہیں۔ مرکزی حکومت کا یہ نعرہ جھوٹا ہے، سب کا ساتھ سب کا وکاس۔ یہ نعرہ مسلمانوں پر لاگو نہیں ہوتا، کہا جاتا ہے کہ سب کا ساتھ مسلمانوں کی تباہی ثابت ہو رہا ہے۔ یہ مسلمانوں کے وقف کی جائیداد کو غصب کرنے کا قانون ہے۔ جسے مسلمان برداشت نہیں کر سکتے۔ تو آیئے ہم سب مل کر وقف کی جائیداد کو بچانا شروع کریں۔

مرکزی سکول کھولنے کا مطالبہ کرتے ہوئے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا

مہادھرنا میں عظیم اتحاد پارٹی کے درجنوں لیڈروں نے شرکت کی

پٹنہ سٹی (محمد نفیس)

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کی انڈیا مہا گٹھ بندھن پارٹی نے پٹنہ سٹی سب ڈویژن علاقے میں ایک کیندریہ ودیالیہ کھولنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک مہادھرنا کا اہتمام کیا۔ منگل کو گائی گھاٹ، اشوک راج پتھ پر عظیم اتحاد کے زیر اہتمام ایک روزہ مہادھرنا کی صدارت آر جے ڈی کے سبکدوش ہونے والے ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر پردیپ مہتا نے کی۔ آپریشن کے دوران یہ مشترکہ طور پر سی پی آئی کے دیورتنا پرساد، کانگریس بلاک صدر شمیم اختر اور جے پی فائٹر۔ سی پی آئی (ایم ایل) لیڈر شمبھو ناتھ مہتا نے کیا۔ مہادھرنا میں اپنے صدارتی خطاب میں پردیپ مہتا نے کہا کہ مرکز اور ریاست میں ڈبل انجن والی حکومتیں ہیں۔ جبکہ پٹنہ صاحب کے ایم پی اور ایم ایل اے (بی جے پی) دونوں پچھلے 30 سالوں سے جیت رہے ہیں۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں لوگ وزیر بننے کے باوجود، پٹنہ شہر میں ایک بھی کیندریہ ودیالیہ کھولنے کے لیے اب تک کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ جبکہ پٹنہ شہر میں سینکڑوں پرائمری اور مڈل سکول بند کر دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ شہر میں کیندریہ ودیالیہ کی عدم موجودگی کی وجہ سے اس علاقے کے بچوں کو سی بی ایس ای پیٹرن کی تعلیم کے لیے 15 سے 20 کلومیٹر دور پرائیویٹ اسکولوں میں جانا پڑتا ہے۔ ان پرائیویٹ سکولوں کی زیادہ فیسوں کی وجہ سے عام گھرانوں کے ہونہار بچے بھی اچھی تعلیم سے دور رہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، اس علاقے کے ہونہار طلباء کو مقابلہ جاتی امتحانات جیسے SSC، BPSC، UPSC، Medical NEET-IIT سے محروم رہنا پڑتا ہے۔ جبکہ پٹنہ ویسٹ میں پہلے ہی پانچ کیندریہ ودیالیہ چل رہے ہیں۔

SBI میں پروبیشنری افسر کے 541 عہدوں کیلئے فارم 14 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) بھارتیہ اسٹیٹ بینک (ایس بی آئی) نے پروبیشنری آفیسر (پی او) کے 541 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ ان عہدوں میں 500 عہدے مستقل اور 41 عہدے بیک لاگ کے ہیں۔ منتخب امیدواروں کے پروبیشن کی مدت دو سال ہوگی۔ خواہش مند اور اہلیت رکھنے والے امیدوار 14 جولائی 2025 تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار آفیشل ویب سائٹ https://sbi.co.in پر جا کر فارم بھر سکتے ہیں ساتھ ہی دیگر ضروری تفصیلات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ تعلیمی لیاقت کی جانکاری دیتے ہوئے جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار کو کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی/ادارہ سے گریجویشن یا مساوی درجہ کی ڈگری ہونی چاہئے۔ امیدواروں کی عمر کم سے کم 21 سال اور زیادہ سے زیادہ 30 سال ہونی چاہئے۔ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کیلئے امید کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ رہے گی۔ امیدواروں کو 750 روپے فارم فیس جمع کرنا ہوگا۔ ایس سی/ایس ٹی اور معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلباء وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہو جاتی ہے۔ طلباء وطالبات دل وجان سے محنت کریں۔ کامیابی ضرور ملے گی۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

سڑکوں کی خستہ حالی سے تنگ آ کر لوگوں نے احتجاج کیا اور وزیر شہری ترقیات کا پتلا جلایا

پٹنہ سٹی (محمد نفیس)

مون سون کی بارشوں کے باعث کیچڑ اور دلدلی سڑکوں سے لوگوں کا گزرنا مشکل ہو گیا ہے۔ ایک طرف پھسلن سڑک پر لوگوں کا پیدل چلنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ لوگ پھسل کر زخمی ہو رہے ہیں۔ دوسری جانب چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کی آمد ورفت بھی مشکل ہو گئی ہے۔ پریشانی سے تنگ آ کر لوگوں نے احتجاج کیا اور وزیر شہری ترقیات کا پتلا جلایا۔ درحقیقت بڑی پہاڑی پر بس اسٹینڈ کے قریب پٹنہ گیا روڈ سے گنگا آلودگی روڈ تک تقریباً 4 سے 5 کلومیٹر سڑک بہت خستہ ہو چکی ہے۔ دو روز قبل ہونے والی موسلا دھار بارش کے باعث اس کچی سڑک کی حالت بد سے بدتر ہو چکی ہے۔ پوری سڑک کیچڑ کے گڑھوں سے بھری ہوئی ہے۔ لوگ مٹی میں پھسل کر زخمی ہو رہے ہیں۔ بدھ کی سہ پہر لوگوں نے احتجاج کیا اور آئندہ اسمبلی انتخابات کے بائیکاٹ کی دھمکی بھی دے رہے ہیں۔ اس دوران لوگوں نے مقامی کونسلر، ایم ایل اے اور ایم پی کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ احتجاج کی قیادت کر رہے سنجیو رکمار نے کہا کہ گنگا آلودگی روڈ، بڑی پہاڑی روڈ گڑھے میں تبدیل ہو گئی ہے۔

وقف کانفرنس کی تاریخ ساز کامیابی پر مخلصین ومحبین کا تہ دل سے شکریہ: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

(پریس ریلیز پھلواری شریف ۲ رجولائی ۲۵) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس منعقدہ گاندھی میدان کی تاریخ ساز کامیابی پر بہار کی ملی تنظیموں کے ذمہ داران، خانقاہوں کے سجادگان، مساجد کے ائمہ کرام، علماء، دانشوران، اہل مدارس نقباء، امارت شرعیہ کے ذمہ داران، امارت شرعیہ کے محبین ومخلصین اور ملت سے ہمدردی رکھنے والے تمام اصحاب فکر ونظر کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ تمام حضرات کی جہد مسلسل نے اس کانفرنس کو ایک تاریخی اور یادگار کانفرنس بنادیا، بلاشبہ یہ کانفرنس حسب توقع پوری طرح کامیاب رہی، بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے علاوہ ملک بھر کے مسلمانوں نے پورے جوش اور جذبہ سے اس میں حصہ لیا اور ہندستان میں مسلمانوں کے آئینی حقوق کے حصول کی جدوجہد میں ایک روشن باب کا اضافہ کیا، اس کانفرنس سے ملت کے اندر خود اعتمادی اور ایک نیا عزم وحوصلہ پیدا ہوا، اسلئے اللہ سے ہماری دعاء ہے کہ اللہ رب العزت ناپاک منصوبہ بنانے والوں کے عزائم کو چکنا چور کردے اور ملت کی ہر طرح حفاظت فرمائے، باشندگان پٹنہ کا بھی شکریہ کہ انہوں نے مہمانوں کی ضیافت کا حق ادا کیا اور مثال تاریخ رقم کردی۔ قائم مقام ناظم صاحب نے کہا کہ اس کانفرنس میں دور دراز کی مسافت طے کرنے والے فرزندان توحید بھی شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے اپنے وطن کی پرسکون زندگی کو خیر باد کہہ کر محض اللہ کی رضاء کے لئے شدت کی دھوپ میں گاندھی میدان میں جمع ہوئے اور ملی قائدین کے پر مغز خطابات سے استفادہ کیا، اب ضرورت متقاضی ہے کہ ہم سب بیدار رہیں اور تحفظ اوقاف کے لئے کی جانے والی تحریکات میں شانہ بشانہ چلیں اور اس وقت تک متحرک رہیں جب تک حکومت اس کالے قانون کو واپس نہیں لے لیتی۔

بابائے قوم عبدالقیوم انصاری اور پرم ویر چکر فاتح شہید کیپٹن ویر عبدالحمید کے یوم پیدائش تقریبات کا انعقاد

سیوان 2 جولائی (عنایت اللہ نبھے) سیوان شہر کے وسط میں واقع پٹر کا رجون میں ملک کے دو عظیم آزادی پسندوں کی یوم پیدائش کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ ان میں سے ایک پرم ویر چکر فاتح شہید کیپٹن ویر عبدالحمید اور دیگر جنہوں نے پاکستان کو شکست دی اور دوسرے عظیم آزادی پسند بابائے قوم عبدالقیوم انصاری جو دو قومی نظریہ کے سخت مخالف تھے کی یاد میں یوم پیدائش کی تقریب کا پروگرام منعقد کیا گیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح سیوان صدر کے ایم ایل اے اور بہار قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر اودھ بہاری چودھری نے چراغ جلا کر کیا اور اپنے خطاب میں دونوں عظیم آزادی پسندوں کو سلام پیش کرتے ہوئے ان کی شخصیت اور کارناموں پر روشنی ڈالی اور بابائے قوم کو بھارت رتن دینے کے مطالبے کی مکمل حمایت کی۔ اس یوم پیدائش کی تقریب کے مہمان خصوصی جئے پرکاش یونیورسٹی (جے پی یو) چھپرا کے سینیٹ ممبر پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری تھے، انہوں اپنے خطاب میں کہا کہ سیوان کی پسماندہ برادری کی کوئی سیاسی شرکت نہیں ہے۔ ہر پارٹی صرف پسماندہ برادری سے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ لیکن ابھی تک شرکت کے نام پر کچھ نہیں ملا۔ پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری نے کہا کہ مسلمانوں میں پسماندہ برادری سے آنے والے قائدین کو عوامی نمائندوں کے طور پر سیاسی حصہ لینا چاہئے۔ انہوں نے سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر اس سال ہونے والے بہار قانون ساز اسمبلی 2025 کے انتخابات میں پسماندہ برادری کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو اس کی قیمت تمام سیکولر پارٹیوں کو بھگتنی پڑے گی۔ پسماندہ برادری بھی نہ شرکت نہ ووٹ کا فارمولا استعمال کرے گی۔ ٹیچرس یونین کے سکریٹری جئے پرکاش چودھری جنہوں نے بطور مہمان اعزازی شرکت کی، نے پرم ویر چکر کے فاتح کیپٹن ویر عبدالحمید اور عبدالقیوم انصاری کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہاں کی بابائے قوم عبدالقیوم انصاری استحصال زدہ، محروم اور پسماندہ سماج کی آواز تھے۔ پروگرام کی مشترکہ صدارت ڈاکٹر نور عالم انصاری اور جلیس کے مارکنڈے ڈکشت نے کی۔ جبکہ جلسہ کی نظامت ماسٹر عبدالحمید اور جاوید احمد نے مشترکہ طور پر کی۔ پروگرام سے پروفیسر (ڈاکٹر) ہارون شیلندرا، جن سوراجی لیڈر و ڈاکٹر شاہنواز عالم، آر جے ڈی لیڈر ای وین کشواہا، مولانا نور الدین انصاری، اسرار احمد، محمد سلیمان، آلوک کمار مشرا، شہزادہ حسین ششکر، صغیر شاہ، پروفیسر اپیندرا ناتھ یادو، جی اللہ، محمد خالد، یاسین احمد جوڈ کن، فیاض احمد، معراج انصاری، ڈاکٹر فیصل محمود، جیشو انصاری، جے ڈی یو اقلیتی ضلعی صدر شبو شمس انصاری، آر ایم ایم کے امام الحق انصاری وغیرہ نے اجلاس سے خطاب کیا۔ تقریب میں متفقہ طور پر تین قراردادیں منظور کیں گئی۔ ایک، عبدالقیوم انصاری کو بھارت رتن دیا جائے، دوسرا پروفیسر (ڈاکٹر) محمود حسن انصاری جو گزشتہ 34 سالوں سے آر جے ڈی کے ساتھ وفاداری اور لگن کے ساتھ کام کر رہے ہیں، کو سارن ڈویژن سے آر جے ڈی کی اعلیٰ قیادت کے ذریعہ ایم ایل سی بنایا جائے اور تیسرا یہ تجویز پاس کیا گیا کہ سیوان سے دو اسمبلی سیٹیں مسلم کمیونٹی کو دی جائیں، جن میں سے ایک سیٹ پسماندہ برادری کو دی جائے۔

امارت شرعیہ کے وفد نے پورنیہ پہونچ کر حادثہ متاثرین کی عیادت کی

پورنیہ (پریس ریلیز ۲ رجولائی ۲۵) امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم جناب مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ مورخہ ۲۹ رجون کو وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں شرکت کے لئے ایک اسکارپیو ضلع پورنیہ سے آئی تھی، یہ گاڑی واپسی کے وقت ارریہ کسیار گاؤں کے قریب اچانک ٹائر پھٹنے کی وجہ سے حادثہ کا شکار ہو گئی، گاڑی کے نقصان کے ساتھ گاڑی پر سوار کئی لوگ شدید طور پر زخمی ہوئے، جنہیں علاج کے لئے پورنیہ کے متعدد ہاسپٹلوں میں ایڈمیٹ کیا گیا، اس حادثہ کی اطلاع ملتے ہوئی امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کی ہدایت پر قاضی شریعت پورنیہ مولانا محمد ارشد قاسمی صاحب کی معیت میں ایک مقامی وفد نے ان متاثرین کی فوری خبر گیری کی، اس کے بعد حضرت امیر شریعت مدظلہ نے مرکزی دفتر سے ایک وفد ان حضرات کی عیادت واعانت کے لئے بھیجنے کا حکم دیا، چنانچہ مرکزی دفتر سے ایک وفد مورخہ ۱ رجولائی کو نائب ناظم امارت شرعیہ مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی صاحب کی قیادت میں پورنیہ پہونچا اور متاثرین کی عیادت کے ساتھ حالات کا جائزہ لیا، رپورٹ کے مطابق اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے، البتہ جناب مولانا زبیر صاحب، حافظ طیب صاحب اور جناب معین صاحب کو سخت چوٹ آئی ہے، یہ تینوں پورنیہ میں زیر علاج ہیں، بقیہ حضرات میں سے چند کو معمولی چوٹ آئی تھی، جو ابتدائی علاج کے بعد گھر جا چکے ہیں، وفد نے گلیکسی ہاسپٹل، پٹنہ ہیلتھ کیئر اور سہارا ہاسپٹل پہونچ کر متاثرین اور ان کے تیماردار اہل خانہ سے ملاقات کی، ڈاکٹروں سے براہ راست رابطہ کیا، بحمد للہ یہ تینوں حضرات بھی روبصحت ہیں، اور ڈاکٹروں نے اطمینان کا اظہار کیا ہے، وفد نے وقتی تعاون پیش کرنے کے ساتھ حضرت امیر شریعت کا سلام وپیغام پہونچاتے ہوئے کہا کہ اس تکلیف کی گھڑی میں امارت شرعیہ آپ کے ساتھ ہے اور انشاء اللہ آپ سب کی ہر ممکن مدد کی جائے گی، وفد کی ملاقات اور حضرت امیر شریعت کے پیغام سے متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو بڑا سکون ملا، مقامی طور پر یومیہ ان حضرات کے حالات کی خبر گیری اور علاج ومعالجہ میں بہتر سہولت کی فراہمی کے لئے مقامی طور پر قاضی شریعت پورنیہ جناب مولانا محمد ارشد قاسمی صاحب، رکن شوریٰ جناب مولانا وحید الزماں قاسمی صاحب امام وخطیب جامع مسجد خزانچی اور ماسٹر انوار کریم صاحب چیرمین آئی ٹی آئی پورنیہ کی ٹیم بنادی گئی ہے، یہ حضرات مرکزی دفتر کو بھی حالات سے باخبر کرتے رہیں گے۔ قائم مقام ناظم صاحب نے اپنی طرف سے ان تمام متاثرین اور ان کے اہل خانہ سے گذارش کی ہے کہ صبر سے کام لیں، ہم سب متاثرین کی کی بہتر صحت کے لئے دعا گو ہیں اور ہر طرح آپ سب کے ساتھ ہیں، قائم مقام ناظم صاحب نے ان متاثرین کے لئے عام مسلمانوں سے بھی دعا کی درخواست کی ہے، وفد میں نائب ناظم صاحب کے علاوہ رفیق شعبہ تبلیغ مولانا رئیس اعظم صاحب، قاضی شریعت مولانا محمد ارشد قاسمی صاحب، رکن شوریٰ مولانا وحید الزماں قاسمی صاحب ومولانا محمود الحسن صاحب، اور جناب انوار کریم صاحب شامل تھے۔

ارکان حکومت کے کام عوام تک پہنچانے کی کوشش کریں: شراون کمار

پٹنہ سٹی (محمد نفیس)

20 نکاتی پروگرام کے اراکین بلاک میں حکومتی کام کو خوش اسلوبی سے چلانے میں پوری لگن سے اپنا حصہ ڈالیں اور حکومت کے کام کو عوام تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ دیہی ترقی کے وزیر شراون کمار نے یہ باتیں منگل کو پٹنہ صدر پروگرام امپلیمینٹیشن کمیٹی کے دفتر کے افتتاح کے موقع پر کہی۔ اس موقع پر بہار کے قانون ساز کونسلر رویندر پرساد سنگھ بھی موجود تھے۔ میٹنگ کی صدارت پٹنہ صدر پروگرام امپلیمینٹیشن کمیٹی بلاک پٹنہ صدر کے چیئر مین منیش کمار یادو نے کی۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر رنجیت ورما نے پروگرام کی نظامت کی اور نائب صدر اشوک یادو نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر چیف نیلم دیوی، ڈپٹی چیف مایا دیوی، جے ڈی یو پٹنہ میٹرو پولیٹن کے صدر آصف کمل، اراکین مکیش کمار ٹھاکر، وکرم کمار عرف وپل سنگھ، منوج شرما، راجیو رنجن راجو، سنتوش کمار یادو، پلوی پٹیل، اکھلیش کمار، آفتاب گڈو، رام پرویش سنگھ، راشمبھو سنگھ، رام پراویش سنگھ، راجیو سنگھ، راجیو سنگھ، راجیو راجو، راجیو سنگھ، راجیو سنگھ، راجیو راجو اور دیگر موجود تھے۔ اگرہاری، راجکمار پٹیل، پوجا پٹیل، رینو کا کشواہا، امرجیت یادو، منوج پربھاکر کے علاوہ دیگر اراکین موجود تھے۔

اکھاڑوں کو صرف لائسنس یافتہ اور مقررہ راستوں پر جلوس نکالنے کی اجازت ہوگی: اے ایس پی

پٹنہ (محمد نفیس) محرم الحرام کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لیے سب ڈویژنل انتظامیہ کے اراکین امن کمیٹی کے اراکین کے ہمراہ گلزار باغ اسٹیڈیم کے آڈیٹوریم میں۔ افسران کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ کی صدارت ایس پی اٹلش جھا اور ایس پی اٹلش جھا نے کی۔ جبکہ کارروائی ڈی ایس پی پٹنہ سٹی۔02 ڈاکٹر گورو کمار نے کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، SDA نے تمام لائسنس یافتہ اکھاڑا خلفاء کو ہدایت کی کہ وہ لائسنس میں دیے گئے راستے اور اوقات پر عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام میدانوں کی ویڈیو گرافی کی جائے گی۔ پورا جلوس سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو جائے گا۔ میدان میں اسلحہ کی نمائش اور لے جانے پر پابندی ہوگی۔ ڈی جے بجانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ایس ڈی او نے کہا کہ محرم الحرام کے سلسلے میں تین عارضی تھانے پتھر کی مسجد، مسجد تیراہ اور پہلوم مقام کربلا کے قریب کھولے جائیں گے۔ اس کے علاوہ پتھر والی مسجد کے قریب دو مقامات پر رکاوٹیں کھڑی کی جائیں گی۔ اسی موقع پر محکمہ بجلی کے حکام سے کہا گیا کہ وہ تہوار کے دوران بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ جبکہ پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے افسران کو پہلم اسٹال سے اشوک راج اسٹریٹ تک صفائی، کچی سڑکوں کی مرمت اور پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ٹینکرز اور موبائل ٹوائلٹس کا انتظام کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ ایس ڈی اے نے بی جی ایس ہسپتال انتظامیہ کو ایمبولینس کے ساتھ ڈاکٹروں کی ٹیم کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ ایک ایس پی اٹلش جھا نے اکھاڑا کمیٹی کے جانشینوں کو ہدایت دی کہ جلوس نکالنے کے لیے کسی بھی صورت میں لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے۔ خیمے سے میدان میں فحش گانے چلانے اور اشتعال انگیز نعرے لگانے پر بھی پابندی ہوگی۔ میٹنگ میں کونسلر بیجو لال داس، گنیش کمار، وشی اختر محمد جاوید، سنجے ملاکر، ہدایت احمد، سنجے بجلیا، ماکھلیش شرما، محمد علی امام، کلیم امام، ششی شرما، گلفانشا جبین عرف شوگن، چاند چندر وشی، شاہد انصاری، بابو بھائی، منا سرکار اور دیگر اراکین موجود تھے۔

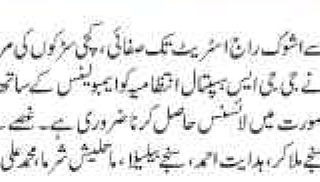

روٹری کلب کنکر باغ نے ڈاکٹرس ڈے پر اعزازی تقریب کا انعقاد کیا

پٹنہ، 02 جولائی: روٹری کلب آف پٹنہ کنکر باغ نے راجندر نگر کے رمن امیجنگ اینڈ ڈائیگنوسٹک سنٹر میں ڈاکٹرس ڈے اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ڈے کے موقع پر ایک شاندار اعزازی تقریب کا اہتمام کیا۔ پروگرام کا مقصد دونوں شعبوں سے سرشار پیشہ ور افراد تعاون کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ پروگرام کا آغاز کلب کے صدر روٹیرین اجیت کمار سنہا کے ''کال ٹو آرڈر'' سے ہوا، جس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا گیا۔ صدر سنہا نے اپنے استقبالیہ خطاب میں خدمت پر مبنی کاروبار کی اہمیت پر زور دیا۔ سابق ڈسٹرکٹ گورنر روٹیرین ڈاکٹر راکیش پرساد نے روٹری کی روایت اور مقصد کا تعارف کرایا جبکہ پی پی روٹیرین ڈاکٹر شنکر ناتھ نے اس دن کی خصوصیت پر روشنی ڈالی۔ تمام منتخب ڈاکٹروں اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کا بالترتیب تعارف کرایا گیا اور انہیں مبارکباد دی گئی۔ دونوں زمروں کے نمائندوں نے اپنے تجربات شیئر کیے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا جس سے پروگرام میں جذباتی تعلق اور گہرائی شامل ہوئی۔ پروگرام کا انعقاد روٹیرین پی کے سریواستو کنوینر کی قیادت میں کامیابی کے ساتھ کیا گیا۔ پی پی روٹیرین ڈاکٹر وچتی سہائے نے اظہار تشکر پیش کیا۔ اس موقع پر آئی پی پی روٹیرین راج کشور سنگھ، سکریٹری روٹیرین نتیش مشرا، پی پی روٹیرین ڈاکٹر راکیش کمار، روٹیرین ڈاکٹر سوجیت کمار، پی پی روٹیرین کرن کماری، پی پی روٹیرین ایس این۔ سنگھ، روٹیرین آشیش کمار، روٹیرین نرنجن کمار، روٹیرین شیلیش کمار، روٹیرین گووند اور روٹیرین ڈاکٹر سشما کماری کے ساتھ بہت سے دوسرے ممبران نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

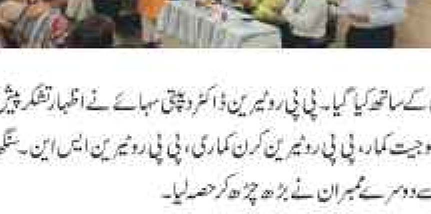

ہندوستان نے لنچ تک دو وکٹوں پر 98 رنز بنائے

برمنگھم، 02 جولائی (یو این آئی) سلامی بلے باز یشسوی جیسوال (ناٹ آؤٹ 62) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن بدھ کو لنچ تک دو وکٹوں پر 98 رنز بنا لیے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستانی ٹیم کا آغاز اچھا نہ رہا اور اس نے صرف 15 رنز کے اسکور پر سلامی بلے باز کے ایل راہل (2) کی وکٹ گنوا دی۔ راہل کو کرس ووکس نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے اترے کرون نائر نے یشسوی جیسوال کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ اس دوران جہاں یشسوی نے جارحانہ بلے بازی کی وہیں کرن نائر نے صبر و تحمل کے ساتھ بلے بازی کرتے ہوئے انگلینڈ کے گیند بازوں کو پریشان رکھا۔ یشسوی نے جوش ٹنگ کے اوور میں لگاتار تین چوکے لگائے۔

24ویں اوور میں برائڈن کارس نے ہیری بروک کے ہاتھوں کرن نائر کو کیچ آؤٹ کرا کر انگلینڈ کو دوسری کامیابی دلائی۔ کرن نائر نے 50 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 31 رنز کی اننگز کھیلی۔ لنچ تک ہندوستان نے دو وکٹوں پر 98 رنز بنا لیے۔ یشسوی جیسوال (ناٹ آؤٹ 62) اور شبھمن گل (ایک رن) کریز پر موجود ہیں۔ جیسوال نے 69 گیندوں کی اپنی اننگز میں 11 چوکے لگائے ہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے کرس ووکس اور برائیڈن کارس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

رشبھ پنت ہیڈ نگلے میں دو سنچریاں بنا کر رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچے

دبئی، 02 جولائی (یو این آئی) ہیڈنگلے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچری بنانے والے رشبھ پنت ٹیسٹ بلے بازوں کی رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پنت نے اس ٹیسٹ میں 134 اور 118 رنز کی اننگز کھیلی تھیں، جس سے رینکنگ میں انہیں ایک درجے کا فائدہ ہوا۔ تاہم یہ ان کے کیریئر کی بہترین رینکنگ نہیں ہے۔ انہوں نے 2022 میں ٹیسٹ رینکنگ میں پانچواں مقام حاصل کیا تھا۔ پنت کے اب کل 801 رینکنگ پوائنٹس ہو گئے ہیں، جو ان کے کیریئر کا بہترین رینکنگ پوائنٹ ہے۔ تاہم وہ اب بھی نمبر ون ٹیسٹ بلے باز جو روٹ سے 88 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ روٹ نے ہیڈ نگلے میں پہلی اننگز میں 28 اور دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ 53 رنز بنائے تھے۔ پچھلے میچ میں سنچری بنانے والے انگلینڈ کے سلامی بلے باز ڈکٹ اپنے کیریئر کے بہترین 787 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں مقام پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف بارباڈوس ٹیسٹ میں دونوں اننگز میں نصف سنچریاں بنا کر تین درجوں کی چھلانگ لگائی اور وہ اب ٹاپ 10 میں شامل ہو گئے ہیں۔ ہیڈ نے پہلی اننگز میں 59 اور دوسری اننگز میں 61 رنز بنا کر آسٹریلیا کو فتح دلائی تھی۔ ہیڈ نگلے میں پانچ وکٹیں لے کر جسپریت بمراہ بولرز کی رینکنگ میں نمبر ون پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کے جوش ہیزل ووڈ نے بارباڈوس ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں 43 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وہ ایک درجہ ترقی پا کر چوتھے نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے جیڈن سیلز نے پہلی اننگز میں 60 رنز دے کر 5 وکٹیں لی تھیں۔ وہ ایک درجہ کے فائدے کے ساتھ نویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آل راؤنڈرز کی ٹیسٹ رینکنگ میں رویندر جڈیجہ سرفہرست ہیں۔ وہیں جنوبی افریقہ کے ویان ملڈر اور کوربن بوش نے زمبابوے کے خلاف بلاوایو ٹیسٹ میں گیند اور بیٹ دونوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے آل راؤنڈرز کی رینکنگ کے ٹاپ 20 میں جگہ بنالی ہے۔

انگلینڈ کا ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا

برمنگھم، 02 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے بدھ کے روز دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ آج یہاں انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیتنے کے بعد کہا کہ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں، جس سے گیند بازوں کو مدد مل سکتی ہے۔ اس موقع پر انگلینڈ کے سابق کرکٹر وین لارکنز کے انتقال پر دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ بھی پہلے گیند بازی کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وکٹ کا برتاؤ پہلے دن سے ہی معلوم ہو جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم میں تین تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر اور آکاش دیپ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جسپریت بمراہ یہ ٹیسٹ نہیں کھیل رہے، ان کی جگہ آکاش دیپ کو موقع دیا گیا ہے۔

دونوں ٹیمیں حسب ذیل ہیں:

ہندوستان: یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، کرون نائر، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، آکاش دیپ، محمد سراج، اور پرسدھ کرشنا۔

کیشو مہاراج کی چوٹ کے بعد ویان ملڈر جنوبی افریقہ کے نئے کپتان

بولاوایو، 02 جولائی (یو این آئی) زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ کی قیادت اب ویان ملڈر کریں گے کیونکہ قائم مقام کپتان کیشو مہاراج کمر میں کھنچاؤ کے باعث ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں۔ ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ کپتان ٹیمبا باووما کی غیر موجودگی کے بعد کیشو مہاراج کو زمبابوے سیریز کے لیے قائم مقام کپتان مقرر کیا گیا تھا، لیکن وہ پیر کے روز پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن بلے بازی کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے۔ چوٹ کی شدت جاننے کے لیے وہ مزید جانچ کے لیے وطن واپس جائیں گے۔ مہاراج کی جگہ ٹیم میں سینوران متھوسامی کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ آل راؤنڈر ویان ملڈر 6 جولائی سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں کپتانی کریں گے۔ فاسٹ بولر لنگی اینگیڈی، جنہیں ٹیم میں شامل کیا جانا تھا، کو پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے تیز گیند بازوں کو مزید موقع دینے کے لیے ٹیم سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فاتح جنوبی افریقہ نے زمبابوے کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھائی، جس میں لوآن-ڈری پریٹوریئس، کاربن بوش اور ویان ملڈر نے سنچریاں اسکور کیں، جبکہ کوڈی یوسف، مہاراج، ملڈر اور بوش نے وکٹیں حاصل کیں۔ جنوبی افریقہ نے زمبابوے کو 328 رنز سے شکست دی۔ دوسرا ٹیسٹ بھی بولاوایو میں کھیلا جائے گا۔ دوسرے ٹیسٹ کے لیے جنوبی افریقہ کی ٹیم:

روڈریگس اور امن جوت کی نصف سنچریوں سے ہندوستانی خواتین نے دوسرا ٹی ٹوئنٹی جیت لیا

برسٹل، 02 جولائی (یو این آئی) جمیما روڈریگس اور امن جوت کور کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے منگل کے روز دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں انگلینڈ کو 24 رن سے ہرا کر سیریز میں دو-صفر کی مضبوط برتری حاصل کر لی۔ ہندوستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے چار وکٹوں پر 181 رنز بنائے۔ جواب میں انگلینڈ کی ٹیم سات وکٹوں پر 157 رنز ہی بنا سکی۔ ہندوستان کی طرف سے جمیما اور امن جوت نے 63-63 رنز بنائے۔ جمیما نے 41 گیندوں پر نو چوکے اور ایک چھکا لگایا جبکہ امن جوت نے 40 گیندوں کی اننگز میں نو چوکے لگائے۔ رچا گھوش نے 20 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 32 رنز بنائے۔ پہلے میچ میں سنچری بنانے والی اسمرتی مندھانا 13، شیفالی ورما تین اور کپتان ہرمن پریت کور صرف ایک رن بنا سکیں۔ انگلینڈ کی طرف سے ٹیمی بومونٹ نے سب سے زیادہ 52 اور ایمی جونز نے 32 رنز بنائے۔

سدھانشو متل دوبارہ کھو-کھو فیڈریشن آف انڈیا کے صدر منتخب، ایکار سنگھ ورک بنے جنرل سکریٹری

نئی دہلی 2 جولائی (یو این آئی) سدھانشو متل ایک بار پھر انڈین کھو کھو فیڈریشن کے صدر منتخب ہوئے جبکہ ایکار سنگھ ورک کو جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا ہے۔ کھو کھو فیڈریشن آف انڈیا نے قومی دارالحکومت میں واقع اپنے ہیڈ کوارٹر میں انتخابات کے کامیاب انعقاد کے بعد اپنی نئی گورننگ باڈی کا باضابطہ طور پر اعلان کیا۔ ان انتخابات کی نگرانی ریٹائرڈ ضلع جج ڈاکٹر کامنی لاؤ نے کی، جو کہ ریٹرننگ آفیسر تھیں۔ گووند شرما کو نئی باڈی کا خزانچی منتخب کیا گیا۔ ایکار سنگھ ورک گزشتہ گورننگ باڈی میں جوائنٹ سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، جبکہ گووند شرما ایگزیکٹو ممبر تھے۔ منتخب ہونے کے بعد سدھانشو متل نے کہا کہ ایک بار پھر انڈین کھو کھو فیڈریشن کی قیادت کی ذمہ داری ملنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ہم نے اس کھیل کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر شبیہ کو بلند کرنے کے لیے انتھک کوشش کی ہے۔ یہ مینڈیٹ ہمیں کھو کھو کو عالمی سطح پر پہچان دلانے اور ادارہ جاتی ترقی کے لیے ہمارے مقصد کو تیز کرنے کی تحریک دیتا ہے۔ نئی باڈی نے آٹھ نائب صدر، چار جوائنٹ سکریٹری اور 13 ایگزیکٹو ممبر کا بھی انتخاب کیا ہے۔ اشونی بین پاٹل اور مونیکا گورننگ باڈی میں ایتھلیٹ کمیشن کی نمائندگی کریں گے۔ نئے جنرل سکریٹری ایکار سنگھ ورک نے کھیل کے تئیں اپنی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھو کھو ہماری ثقافت میں رچا بسا کھیل ہے اور اسے ایک جدید، عالمی کھیل میں تبدیل کرنا ہمارے دائرۂ اختیار میں ہے۔

بنگلورو بھگدڑ: آر سی بی نے پیشگی اجازت کے بغیر اچانک بدنظمی پیدا کر دی

بنگلورو، 2 جولائی (یو این آئی) سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (سی اے ٹی) کی دو رکنی بنچ نے کہا ہے کہ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) 4 جون کو چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر "تین سے پانچ لاکھ" لوگوں کے ہجوم کو جمع کرنے کے لئے ذمہ دار ہے۔ یہ ہجوم اس دن جمع ہوا تھا جب آر سی بی نے اپنا پہلا آئی پی ایل خطاب جیتنے کے ایک دن بعد فتح پریڈ کا اعلان کیا تھا۔ اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ مچنے سے گیارہ افراد ہلاک اور پچاس سے زائد زخمی ہو گئے کیونکہ پولیس کے پاس بڑھتے ہوئے ہجوم کو کنٹرول کرنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا۔ جسٹس بی کے شریواستو اور سنتوش مہرا کی بنچ نے کہا کہ ڈیاجیو کی ملکیت والی آر سی بی نے ناپسندیدہ صورتحال پیدا کر دی کیونکہ انہوں نے ضروری اجازت لیے بغیر اپنی آئی پی ایل جیت کا جشن منانے کا فیصلہ کیا۔ یہ تبصرے منگل کو جاری کردہ سی اے ٹی کے 29 صفحات پر مشتمل آرڈر کا حصہ ہیں۔ یہ سماعت بنگلورو (ویسٹ) کے انسپکٹر جنرل اور ایڈیشنل پولیس کمشنر وکاس کمار کی طرف سے دائر درخواست پر ہو رہی تھی۔ وکاس اور دیگر چار پولیس اہلکاروں کو کرناٹک حکومت نے ڈیوٹی میں سنگین غفلت کی وجہ سے معطل کر دیا تھا۔ حکومت نے کہا تھا کہ اس وجہ سے حالات قابو سے باہر ہو گئے، کئی جانیں چلی گئیں اور ریاستی حکومت کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ وکاس نے اپنی معطلی کو چیلنج کیا تھا۔ سی اے ٹی نے حکومت کے معطلی کے حکم کو رد کرتے ہوئے کہا کہ اسے بحال کیا جائے۔ سی اے ٹی کے حکم میں کہا گیا ہے کہ نہ تو آر سی بی اور نہ ہی اس انعقاد کا انتظام کرنے والی کمپنی نے چناسوامی اسٹیڈیم میں جیت کے پریڈ کے انعقاد کے لیے کوئی اجازت لی تھی۔ سی اے ٹی نے یہ بھی کہا کہ 2009 کے حکم کے تحت بنگلورو شہر میں اس طرح کے کسی بھی عوامی اجتماع یا جلوس کے لیے سات دن پہلے درخواست کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی کوئی درخواست آر سی بی یا ڈی این اے نے نہیں دی تھی۔ حکم کے مطابق، 3 جون کو آئی پی ایل کے فائنل کے دن کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کے سی ای او شبھیندو گھوش نے ڈی این اے نیٹ ورک کی جانب سے کبن پارک پولیس اسٹیشن کو ایک خط پیش کیا تھا جس میں لکھا تھا کہ اگر آر سی بی فائنل جیتتی ہے تو اسٹیڈیم کے ارد گرد ایک فتح پریڈ ہو سکتی ہے جو اسٹیڈیم کے اندر ایک اختتامی تقریب کے ساتھ ختم ہوگی۔ اس خط میں پریڈ کا راستہ درج تھا لیکن کسی قسم کی اجازت نہیں مانگی گئی تھی۔ سی اے ٹی نے کہا کہ جب یہ خط جمع کروایا گیا تو یقینی نہیں تھا کہ آر سی بی فائنل جیتے گی اور سب سے اہم بات یہ تھی کہ اس خط میں اجازت کی کوئی درخواست نہیں کی گئی تھی۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ منتظمین نے پولیس کے جواب کا انتظار نہیں کیا اور آخری وقت میں خط دے کر پروگرام شروع کر دیا۔ اس حکم میں آر سی بی کی جانب سے 4 جون کو سوشل میڈیا پر کئی اعلانات کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ پہلی پوسٹ صبح 01:7 بجے کی گئی۔ پھر 8 بجے انسٹاگرام پر ایک لنک ڈالا گیا، جس میں لکھا تھا۔ آرسی، آج شام ہوم آف چیمپئنز میں آپ سے ملنے کا ہم مزید انتظار نہیں کر سکتے۔ معلومات جلد جاری ہوگی۔ صبح 55:8 بجے یہی پوسٹ دوبارہ ڈالی گئی لیکن اس بار اس میں ویراٹ کوہلی کی ویڈیو انویٹیشن بھی شامل تھی۔ پھر 4 جون کو دوپہر 14:3 بجے آر سی بی نے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹ کر دیا کہ فتح پریڈ شام 5 بجے ہوگی اور اس کے بعد اسٹیڈیم میں جشن منایا جائے گا۔ سی اے ٹی نے آر سی بی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پولیس سے اجازت یا رضامندی لیے بغیر انہوں نے یکطرفہ طور پر یہ اطلاع جاری کی۔ اگرچہ پوسٹ میں ناظرین سے پولیس اور دیگر حکام کی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی گئی تھی اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ آر سی بی کی ویب سائٹ سے فری پاس مل رہے ہیں لیکن اسٹیڈیم میں محدود داخلہ ہے۔ حکم میں کہا گیا کہ چونکہ پوسٹ میں پاسز کی تقسیم کی کوئی تفصیل نہیں تھی اس کا مطلب یہ نکالا گیا کہ یہ پروگرام سب کے لیے تھا۔ حکم کے مطابق، پہلی پوسٹ (01:7) کو 16 لاکھ، دوسری (00:8) کو 26.4 لاکھ، تیسری (55:8) کو 6.7 لاکھ اور چوتھی (14:3) کو 17 لاکھ ویوز ملے۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا کہ ان تمام واقعات کی وجہ سے تقریباً تین لاکھ لوگ چناسوامی اسٹیڈیم کے آس پاس جمع ہو گئے جس کی گنجائش صرف 000.35 ہے۔ یہ وسیع پیمانے پر ہجوم کا اجتماع تھا۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا کہ پولیس پہلے ہی تھکی ہوئی تھی کیونکہ انہیں 3 جون کی رات آر سی بی کی جیت کے بعد ہجوم کو قابو میں کرنا پڑا تھا۔ پولیس کوئی ایشور نہیں۔ پولیس پر دباؤ اس وقت مزید بڑھ گیا جب کرناٹک حکومت نے اعزازی تقریب کا انعقاد کیا۔ حکم میں کہا گیا، ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ آر سی بی تین سے پانچ لاکھ افراد کے اجتماع کے لیے ذمہ دار ہے۔ آر سی بی نے پولیس سے مناسب اجازت یا رضامندی نہیں لی۔ اچانک سوشل میڈیا پر پوسٹ ڈال دی اور اس کے نتیجے میں لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ 4 جون 2025 کو کم وقت کی وجہ سے پولیس مناسب بندوبست نہیں کر سکی۔ پولیس کو کافی وقت نہیں دیا گیا۔ آر سی بی نے بغیر پیشگی اجازت کے اچانک اس قسم کی بدنظمی پیدا کی۔ حکم میں پولیس کا دفاع کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پولیس والے بھی انسان ہیں اور نہ تو وہ بھگوان ہیں اور نہ ہی جادوگر اور نہ ہی ان کے پاس الہ دین کا چراغ جیسی کوئی جادوئی طاقت ہے جسے رگڑ کر کوئی بھی خواہش پوری کی جا سکے۔ سی اے ٹی ایک نیم عدالتی ادارہ ہے جو سرکاری اور عوامی ملازمین سے متعلق معاملات کی سماعت کرتا ہے۔ آر سی بی خود اس معاملے میں فریق نہیں ہے۔ ٹریبونل کا یہ تبصرہ کرناٹک حکومت کی بنائی گئی تحقیقاتی کمیٹی پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ اس تحقیقات کی سربراہی ہائی کورٹ کے سابق جج مائیکل ڈاکنہا کر رہے ہیں۔ ٹریبونل نے کہا کہ آر سی بی نے پروگرام کے لیے ضروری اجازت اور رضامندی حاصل نہیں کی تھی۔

دہرادون رائفل/پسٹل ٹرائلز کے بعد ٹاپ شوٹرز ایک بار پھر ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کی دوڑ میں شامل

نئی دہلی، 02 جولائی (یو این آئی) ورلڈ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی اولمپئن انجم مدگل، سوربھ چودھری اور ورلڈ چیمپئن شپ میں کانسی میڈل جیتنے والی مہولی گھوش، دہرادون کے ترشول شوٹنگ رینج میں منعقدہ نیشنل سلیکشن ٹرائلز 3 اور 4 کے بعد ایک بار پھر ٹیم انڈیا میں جگہ بنانے کی دوڑ میں شامل ہو گئے ہیں۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) نے پیر (30 جون 2025) کو آخری مقابلوں کے بعد گروپ اے (ہندوستان کے انتخاب کے لیے اہل) نشانہ بازوں کی گھریلو رینکنگ فہرست جاری کی ہے۔ خواتین کی 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (3 پی) میں ہندوستان کی سب سے تجربہ کار شوٹرز میں سے ایک، دو بار کی اولمپئن انجم مدگل، جنہوں نے اس سال کے پہلے تین ورلڈ کپ میں حصہ نہیں لیا تھا، نے خواتین کی 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (3 پی) میں شاندار واپسی کرتے ہوئے پیرس اولمپئن شریئنکا سداگی کو ٹاپ تین سے باہر کر دیا ہے۔ اس کیٹیگری میں ورلڈ ریکارڈ ہولڈر سفت کور سمرا 38.593 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں، جبکہ آشا چوکسی (25.592) دوسرے اور انجم (68.591) تیسرے نمبر پر ہیں۔ شریئنکا (90.589)، مہولی (58.588) اور سربھی بھاردواج ریولے (08.588) بالترتیب چوتھے، پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔

مردوں کی 10 میٹر ایئر پسٹل ایونٹ میں، سابق ایشین گیمز اور یوتھ اولمپک چیمپئن سوربھ چودھری 93.583 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ ان کے بعد آدتیہ ملّ (75.582) اور انمول جین (33.582) ہیں۔ امیش شرما (582)، نشانت راوت (582) اور سمرات رانا (45.581) نے بھی ٹاپ چھ میں جگہ بنائی ہے۔ خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ میں، ایشین چیمپئن شپ 2024 کی گولڈ میڈل جیتنے والی مہولی گھوش نے 65.633 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست مقام حاصل کیا ہے۔ ایلاوینیل والاریون (28.633) دوسرے اور اننیا نائڈو (83.632) تیسرے نمبر پر ہیں۔ ابھرتی ہوئی شوٹر آرتیا راجیش بورسے (25.632)، رمتا (05.632) اور سونم اتم مسکر (60.631) بھی ٹاپ چھ میں شامل ہیں۔

خواتین کی 10 میٹر ایئر پسٹل میں سربھی 25.588 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں، جو پلک (38.578) سے تقریباً 10 پوائنٹس آگے ہیں۔ پیرس اولمپک کی ڈبل کانسی میڈل جیتنے والی منو بھاکر اور سربھی راؤ، دونوں کا اوسط 578 ہے، لیکن ڈراپ اسکور کم ہونے کی وجہ سے سربھی چوتھے نمبر پر ہیں۔ ردھم سنگوان (88.577) اور ایشا سنگھ (83.577) بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ خواتین کی 25 میٹر اسپورٹس پسٹل میں، ورلڈ نمبر 2 منو بھاکر، جنہوں نے ٹرائلز 3 اور 4 میں حصہ نہیں لیا، 65.588 کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ سمرن پریت کور برار (75.583)، ایشا سنگھ (50.583)، راہی سرنوبات (28.582)، ابھنیا پاٹل (43.580) اور دیویائی ایس (38.580) بالترتیب ٹاپ چھ میں شامل ہیں۔ مردوں کی 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل ایونٹ میں، تجربہ کار شوٹر انیش بھنوالا نے ٹرائلز میں جیت کے ساتھ 25.581 پوائنٹس کے اوسط سے پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ نیرج کمار (75.578) اور آدرش سنگھ (55.578) دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ بھوبیش شیخاوت (63.576)، پردیپ سنگھ شیخاوت (30.576) اور مندیپ سنگھ (00.576) نے بھی ٹاپ چھ میں جگہ بنائی ہے۔ مردوں کی 10 میٹر ایئر رائفل کیٹیگری میں، موجودہ ایشین چیمپئن رودرانکش پاٹل 98.633 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ ارجن بابوتا (40.633) دوسرے اور کیرن جادھو (35.632) تیسرے نمبر پر ہیں۔ اومیش مدھیشی (23.632)، دیویانش سنگھ پنوار (00.632) اور نیرج کمار (75.631) بھی ٹاپ چھ میں ہیں۔ مردوں کی 50 میٹر تھری پوزیشن (3 پی) ایونٹ میں تجربہ کار چین سنگھ 63.592 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں۔ پیرس اولمپئن اکھل شیوران (35.591)، ایشوریہ پرتاپ سنگھ (33.591)، نیرج کمار (25.591)، کانسی میڈل جیتنے والے سوپنل کسالے (15.589) اور بی ایس ایف کے بابو سنگھ (05.587) ٹاپ چھ میں شامل ہیں۔ شاٹگن کیٹیگری میں، خواتین کے اسکیٹ ایونٹ میں 2024 ایشین چیمپئن شپ کی گولڈ میڈل جیتنے والی گنیمت سیکھوں 33.116 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ رائزا ڈھلوں (00.116) اور مہیشوری چوہان (00.115) بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ یشسوی راٹھور (67.112)، پرینا ڈھلوں (33.111) اور درشنا راٹھور (67.109) بھی ٹاپ چھ میں ہیں۔ مردوں کے اسکیٹ ایونٹ میں اننت جیت سنگھ سیکھوں 33.121 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں۔ بھوج سنگھ گل (33.119)، اولمپئن اننت جیت سنگھ نارو کا (00.119)، پرمپال سنگھ گرون (00.118) اور میراج احمد خان (00.118) چوتھے اور پانچویں نمبر پر ہیں۔ سکھ بیر سنگھ ہریکا (33.117) چھٹے نمبر پر ہیں۔

رئیل میڈرڈ نے جوونٹس کو ہرا کر کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

میامی، 02 جولائی (یو این آئی) گونزالو گارسیا کے دوسرے ہاف میں ہیڈر سے کیے گئے گول کی بدولت رئیل میڈرڈ نے منگل کو جوونٹس پر 0-1 سے فتح حاصل کی، جس سے اسپینش ٹیم فیفا کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی۔ رئیل میڈرڈ کو 54ویں منٹ میں کامیابی ملی، جب ٹرینٹ الیگزینڈر-آرنلڈ نے دائیں جانب سے درست کراس دیا، جس سے گارسیا نے قریبی رینج سے گول کیا۔ 21 سالہ کھلاڑی کے نام اب چار ٹورنامنٹ میچوں میں تین گول اور ایک اسسٹ ہے۔ جوونٹس نے اپنی ابتدائی لائن اپ میں چھ تبدیلیاں کیں، جن میں کینان یلدز، فرانسسکو کونسیکاؤ، اور رینڈل کولو موانی نے نکولس گونزالیز، تیون کوپمائنرز، اور دوشان ولہووک کی جگہ لی۔ رئیل میڈرڈ نے اسٹار فارورڈ کیلیان ایمباپے کا خیر مقدم کیا، جنہیں گیسٹرو اینٹرائٹس کی وجہ سے گروپ اسٹیج سے باہر ہونے کے بعد بطور متبادل نامزد کیا گیا تھا۔ میڈرڈ نے گیند پر کنٹرول رکھا، لیکن جوونٹس نے شاندار مواقع بنائے۔ یلدز نے ایک پاس روکا اور مڈفیلڈ سے آگے بڑھ کر کولو موانی کو گول کرنے کا موقع دیا، لیکن فرانسیسی فارورڈ نے اپنی کوشش کو بار کے اوپر اٹھا دیا۔ یلدز نے چند منٹ بعد دوبارہ کوشش کی اور ایک ڈیفلیکٹڈ شاٹ کے ساتھ کارنر حاصل کیا۔ جوڈ بیلنگھم نے 29ویں منٹ میں میڈرڈ کے لیے اسکورنگ کا موقع بنایا، لیکن جوونٹس کے گول کیپر مائیکل ڈی گریگوریو نے الیگزینڈر-آرنلڈ کے کٹ بیک سے انہیں روکنے کے لیے ریفلیکٹ سیو کیا۔ ڈی گریگوریو نے ہاف ٹائم سے عین قبل فیڈریکو ویلوارڈے کو روکنے کے لیے ایک اور قریبی رینج اسٹاپ کے ساتھ اپنی ٹیم کو میچ میں برقرار رکھا۔ بریک کے بعد اطالوی گول کیپر نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی، بیلنگھم اور ڈین ہیوجیسن دونوں کی کوششوں کو ناکام بنایا، لیکن آخر کار گارسیا کے فیصلہ کن ہیڈر سے ہار گئے۔ گارسیا نے 68ویں منٹ میں ایمباپے کے لیے جگہ بنائی، جنہوں نے کلب ورلڈ کپ میں ڈیبیو کیا۔ ڈی گریگوریو کے آخری لمحات میں کیے گئے بچاؤ نے جوونٹس کو مقابلے میں برقرار رکھا، لیکن سیری اے کی ٹیم میڈرڈ کے نظم و ضبط والے دفاع کے خلاف برابری کا گول نہ کر سکی۔ رئیل میڈرڈ کا مقابلہ ہفتہ کو نیویارک میں ہونے والے کوارٹر فائنل میں بوروسیا ڈورٹمنڈ یا مونٹیری سے ہوگا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

گریٹر نوئیڈا کے مدر ہڈ ہسپتال نے 100 ڈیلیوری مکمل ہونے کا جشن منایا

نوئیڈا- مدر ہڈ ہسپتال، خواتین اور بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک خصوصی ہسپتال، نے اپنے نئے گریٹر نوئیڈا سنٹر میں 100 سے زیادہ خواتین کو کامیابی سے جنم دیا ہے۔ ہسپتال کو کھلے چند ماہ ہی ہوئے ہیں اور اتنی جلدی اس سنگ میل کو حاصل کرنا ایک بڑی کامیابی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس علاقے میں اچھی اور قابل اعتماد زچگی کی دیکھ بھال کی بہت ضرورت ہے۔ یہ 100 ڈیلیوری ہر ماں کی محفوظ اور خاص کہانی کی عکاسی کرتی ہیں، جس میں اچھے ڈاکٹروں، نئی ٹیکنالوجی اور انسانی نگہداشت نے بہت تعاون کیا ہے۔ مدر ہڈ ہسپتال کے سی ای او مسٹر وِیے رتنا وینکٹارمن نے کہا، صرف تین مہینوں میں 100 سے زیادہ ڈیلیوری کرنا ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم نے شروع سے ہی ماں اور بچے کی بہترین دیکھ بھال کے اپنے وعدے کو پورا کیا ہے۔ ہم ان تمام خاندانوں کے مشکور ہیں جنہوں نے ہم پر اعتماد کیا ہے۔" مدر ہڈ ہسپتال، جو کہ نوئیڈا میں پچھلے چھ سالوں سے چل رہا ہے، اب گریٹر نوئیڈا میں بھی شروع ہوا ہے تاکہ یہاں کی بڑھتی ہوئی آبادی کو بہتر حمل، زچگی، بچے اور نوزائیدہ کی دیکھ بھال فراہم کی جا سکے۔ سہولت کی اہم خصوصیات: جدید ترین لیول NICU3 نوزائیدہ بچوں کی انتہائی نگہداشت فراہم کرتا ہے۔ ماہر امراض اطفال، ماہرین اطفال اور نوزائیدہ ماہرین کی تجربہ کار ٹیم کی نگرانی دیکھ بھال فراہم کرنے والا خاندانی نگہداشت کا ماڈل۔ ماں اور بچے دونوں کے لیے 24X7 چیک اپ اور ہنگامی خدمات، سٹریٹ کچلو، ریجنل ہیڈ- نارتھ نے کہا، "ہر ڈیلیوری نئی امید اور جذبات کی کہانی ہے۔ ہم نہ صرف بچوں کی پیدائش کرتے ہیں بلکہ لوگوں کا اعتماد بھی حاصل کرتے ہیں۔ ہسپتال میں کام کرنے والے کلیدی ڈاکٹر: ڈاکٹر رونک کھنڈیلوال- ماہر امراض نسواں اور ماہر امراض چشم ڈاکٹر سیتی جین - ماہر امراض نسواں، لیپروسکوپی اور کاسمیٹک گائناکولوجیڈاکٹر کنیکا گیرا کھتری - ماہر امراض نسواں اور ماہر امراض چشم ڈاکٹر پوجا چودھری - ماہر امراض نسواں، ماہر امراض چشم اور لیپروسکوپک سرجن ڈاکٹر انکتے مہتا - نوزائیدہ اور بچوں کے ماہر صحت کے مسائل اور تیاری میں تبدیلی: 30 سے 40 سال کی عمر کی خواتین میں قبل از وقت پیدائش کے کیسز میں 10-15 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

بیماریوں سے آزادی کی طرف ایک سائنسی قدم-طبی نقطہ نظر

پٹنہ 02 جولائی 2025: یوگا صرف ایک ثقافتی تہوار نہیں ہے بلکہ یہ جدید طرز زندگی میں صحت کو دوبارہ حاصل کرنے کا ایک سائنسی ذریعہ بن گیا ہے۔ طبی نقطہ نظر سے، یوگا بہت سی بیماریوں کی روک تھام اور انتظام میں انتہائی کارگر ثابت ہو رہا ہے۔ اس تناظر میں پٹنہ کے ڈاکٹر سبھاش کمار نے کہا، "یوگا صرف جسم کو لچکدار بنانے کا ایک ذریعہ نہیں ہے، یہ ہمارے دماغ اور روح کو بھی متوازن رکھتا ہے۔ آج کی تیز رفتار زندگی میں یوگا کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے اقدامات نہ صرف لوگوں کو آگاہ کرتے ہیں، بلکہ انہیں بہتر طرز زندگی اپنانے کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔" ڈاکٹر کمار نے یہ بھی کہا کہ موجودہ طرز زندگی میں تناؤ، غیر متوازن خوراک اور بے قاعدہ معمولات کی وجہ سے ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، موٹاپا اور دماغی امراض جیسی بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ طبی سائنس کی بہت سی تحقیقوں سے پتہ چلتا ہے کہ یوگا کی باقاعدہ مشق ان مسائل پر موثر طریقے سے قابو پا سکتی ہے اور اس سے معیار زندگی بہتر ہوتا ہے۔ یوگا پریکٹس جیسے پراناایام اور مراقبہ نہ صرف دل کی دھڑکن کو متوازن کرتے ہیں اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتے ہیں بلکہ تناؤ کے ہارمون (کورٹیسول) کی سطح کو بھی کم کرتے ہیں۔ اس سے دل صحت مند رہتا ہے اور ذہنی سکون ملتا ہے۔

ہم ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل، ڈپلومیٹک گلوبل پیس ایمبیسڈر، کو ابوجا، نائیجیریا میں مہمان اسپیکر کے طور پر ان کی باوقار دعوت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

ہم ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل، ڈپلومیٹک گلوبل پیس ایمبیسڈر، کو ابوجا، نائیجیریا میں مہمان اسپیکر کے طور پر ان کی باوقار دعوت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ان کا انتخاب انسانی حقوق اور سماجی انصاف کے لیے ان کی مثالی لگن کے ساتھ ساتھ آپ کی متاثر کن وکالت کا ثبوت ہے جو عالمی سطح پر گونجتی ہے۔ نیشنل ہیومن رائٹس کے عالمی خاندان کو ان کی کامیابیوں اور انصاف اور مساوات کو آگے بڑھانے میں ان کے مثبت اثرات پر بے حد فخر ہے۔ اس معزز پلیٹ فارم پر ان کی موجودگی بلاشبہ انسانی حقوق کی آواز کو بلند کرے گی اور بامعنی تبدیلی کی تحریک دے گی۔ NHRSJC خاندان اس کوشش میں بے پناہ کامیابی اور آپ کے نیک کاموں میں مسلسل طاقت کی خواہش کرتا ہے۔ گرمجوشی کے ساتھ نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل

ریکارڈ توڑ فروخت: یہ نصف سال کاروں کے شوقین افراد کے لیے یادگار رہا

جمشید پور، یہ ان لوگوں کے لیے بڑی خبر ہے جو گاڑیوں کو صرف ڈرائیونگ کے لیے نہیں بلکہ رہنے کے لیے پسند کرتے ہیں۔

Skoda Auto India نے 2025 کی پہلی ششماہی میں 194,36 گاڑیاں بیچ کر اب تک کی سب سے اونچی جگہ بنائی ہے۔ یعنی اوسطاً، ہر روز 200 سے زیادہ لوگوں نے Skoda کا انتخاب کیا۔ یہ کامیابی محض اعداد و شمار نہیں ہے، یہ اعتماد کا نتیجہ ہے۔ Skoda اب ہندوستان میں سرفہرست 7 آٹو برانڈز میں شامل ہو گیا ہے، اور اس نے 2022 کے 899,28 یونٹس کی گزشتہ بہترین ششماہی فروخت کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ برانڈ ڈائریکٹر آشیش گپتا نے کہا، اس ریکارڈ کے پیچھے ہمارے صارفین کا اعتماد ہے۔ Kayalac جیسی SUVs اور ہماری خدمات نے Skoda کو ہر شہر میں ایک پسندیدہ برانڈ بنا دیا ہے۔ اب ہمارا مقصد ہندوستان کے ہر کونے تک پہنچنا ہے۔ کمپنی صارفین کو زبردست وارنٹی، مینٹیننس پیکج اور ایک سال کا سپر کیئر پلان بھی پیش کر رہی ہے۔

جے ڈی یو دفتر کے باہر لگے وزیر اعظم مودی کے پوسٹر، پی کے کا طنز، بولے نومبر کے بعد جے ڈی یو کا دفتر بھی بی جے پی کا ہو جائے گا

جے ڈی یو دفتر کے باہر لگے وزیر اعظم مودی کے پوسٹر، پی کے کا طنز، بولے نومبر کے بعد جے ڈی یو کا دفتر بھی بی جے پی کا ہو جائے گا، انتخاب کے بعد نتیش کمار وزیر اعلیٰ رہیں گے اور نہ ہی جے ڈی یو کوئی پارٹی بچے گی آنے والے اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے اور جن سوراج کے ... جن سوراج کے بانی پرشانت کشور اپنی 'بہار بدلاؤ یاترا' کے تحت لگاتار مختلف ... سے گفتگو کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں آج انہوں نے بھوجپور کے اگیاں اور ... کی پہلی سبھا اگیاں کے نرائن پور گاؤں اور دوسری سبھا چرپوکھری کے طور ... کہا بہار میں ڈبل انجن کی سرکار کے باوجود سیکڑوں بچوں کے جسم پر سوتی کپڑا یا پاؤں میں چپل تک نہیں ہے۔ اپنے خطاب میں پرشانت کشور نے کہا کہ میں پچھلے تین سالوں سے بہار کے گاؤں گاؤں گھوم رہا ہوں، لیکن آج بھی بچوں کے جسم پر ڈھنگ کا کپڑا یا پاؤں میں چپل نہیں ہے۔ اس لیے آپ کو اپنے بچوں کی فکر کرنی ہے، کوئی لیڈر آپ کے بچوں کی فکر نہیں کرے گا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ بہار کے لوگوں کو لالو پرساد یادو سے سیکھنا چاہیے کہ بچوں کی فکر کیسے کی جاتی ہے۔ انہوں نے طنزیہ کہا کہ لالو جی کا بیٹا نویں جماعت بھی پاس نہیں کر سکا، پھر بھی وہ اسے بہار کا راجا بنانا چاہتے ہیں۔ دوسری طرف بہار کے عام لوگ جن کے بچے میٹرک، بی اے، ایم اے کر چکے ہیں، وہ بے روزگار گھوم رہے ہیں، انہیں نوکری نہیں مل رہی۔ جے ڈی یو دفتر کے باہر لگے وزیر اعظم مودی کے پوسٹر، پی کے کا طنز، بولے نومبر کے بعد جے ڈی یو کا دفتر بھی بی جے پی کا ہو جائے گا، انتخاب کے بعد نہ نتیش کمار وزیر اعلیٰ رہیں گے اور نہ ہی جے ڈی یو کوئی پارٹی بچے گی آنے والے اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے اور جن سوراج کے درمیان سیدھی لڑائی ہوگی پرشانت کشور عوامی اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پرشانت کشور نے جے ڈی یو دفتر میں مودی اور نتیش جی کی مشترکہ تصویر لگانے پر تبصرہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ نومبر کے بعد جے ڈی یو کا دفتر بھی بی جے پی کا حصہ بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتخاب کے بعد نہ تو نتیش کمار وزیر اعلیٰ رہیں گے اور نہ ہی جے ڈی یو کوئی مضبوط پارٹی رہے گی۔ چونکہ جے ڈی یو اور بی جے پی دونوں این ڈی اے کا حصہ ہیں، اور جب جے ڈی یو کمزور ہو رہی ہے تو بی جے پی اس پر قبضہ ضرور کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے انتخاب میں این ڈی اے اور جن سوراج کے درمیان براہ راست مقابلہ ہوگا۔ بہار کی عوام پریشان ہے، وہ اب تبدیلی چاہتی ہے۔ نہ تو اب نتیش کمار کا "افسر راج" چاہیے اور نہ لالو جی کا "جنگل راج"۔ عوام کو اب اپنے بچوں کے لیے تعلیم اور روزگار چاہیے۔

ہل دیوس پر، بی جے پی لیڈروں نے فرقہ وارانہ اور سماجی طور پر تباہ کن حرکتیں کر کے شہید سدو کانہو کی مقدس سرزمین کو داغدار کیا ہے، جس کے لیے بابولال مرانڈی اور چمپائی سورین کو ریاست کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ وجے شنکر نائک

مذکورہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جن ادھیکار منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے جھوکنڈیہ میں فسادات اور بی جے پی کے سوشل میڈیا انچارج سدھیر کمار اور ان کے ساتھی گنیش منڈل کی گرفتاری کے بی جے پی تعلق پر اپنے ردعمل میں کہی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی والوں نے دھوتی سازش کے ساتھ ہتھیار بانٹ کر زہریلی، نفرت انگیز اور ملک دشمن ذہنیت کے ساتھ جھارکھنڈ کے امن، اتحاد اور شناخت کو پامال کرنے کا گھناؤنا جرم کیا ہے، جو قابل معافی نہیں ہے۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ جھارکھنڈ کی مقدس سرزمین پر ہول دیوس جو کہ شہید سدو کانہو کی لازوال قربانی اور قبائلی عزت نفس کی انوٹ علامت ہے، کو بی جے پی کے ایک گھٹیا فرقہ پرست اور سماج کو تباہ کرنے والے لیڈر نے اپنی زہریلی، نفرت انگیز اور مخالف ذہنیت سے پامال کیا ہے۔ صاحب گنج کے جھوکنڈیہ میں جب پورا جھارکھنڈ اپنے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کر رہا تھا، بی جے پی کے سوشل میڈیا انچارج سدھیر کمار اور ان کے ساتھی گنیش منڈل نے کھلے عام دھوتی سازش کے ساتھ ہتھیار بانٹ کر جھارکھنڈ کے امن، اتحاد اور شناخت کے خلاف جنگ چھیڑ دی۔ یہ گھناؤنا فعل شہداء کی شہادت کو داغدار کرنے، قبائلی غرور کو پارہ پارہ کرنے اور سماجی ہم آہنگی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی مذموم سازش ہے جسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ گوڈا پولیس نے اس گھناؤنے اور غداری کے فعل پر فوری کارروائی کرتے ہوئے سدھیر کمار اور گنیش منڈل کو گرفتار کیا، جن سے تین دیسی ساختہ پستول اور کپڑے برآمد ہوئے۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ 20 جون سے یہ دونوں صاحب گنج اور آس پاس کے علاقوں میں گاؤں والوں کو بھڑکانے، تشدد بھڑکانے اور سماج کو تقسیم کرنے کی گہری اور منصوبہ بند سازش رچ رہے تھے۔ یہ واقعہ بی جے پی کی گھٹیا، نفرت انگیز اور تباہ کن ذہنیت کو پوری طرح سے بے نقاب کرتا ہے، جو جھارکھنڈ کے ثقافتی ورثے، قبائلی فخر اور سماجی اتحاد کو تباہ کرنے کے لیے کسی بھی حقیر حد تک جا سکتی ہے۔ ہل دیوس جیسے مقدس موقع پر ہتھیاروں کی تقسیم کے ذریعے بدامنی اور تشدد کو ہوا دینے کا یہ مکروہ فعل بی جے پی کی گندی، فرقہ وارانہ اور گھناؤنی سیاست کا سیاہ چہرہ ہے، جو اقتدار کے لالچ میں شہیدوں کے خون کو نیلام کرنے اور جھارکھنڈ کو تشدد اور نفرت کی بھٹی میں جھونکنے کے لیے تیار ہے۔ اس عمل سے ثابت ہوتا ہے کہ بی جے پی کا اصل چہرہ نفرت، تشدد اور غداری کا ہے اور وہ جھارکھنڈ کے امن، اتحاد اور فخر کی سب سے بڑی دشمن ہے۔ ہم اس گھناؤنے، غداری اور معاشرے کو تباہ کرنے والے جرم کی سخت، سخت اور جارحانہ مذمت کرتے ہیں اور درج ذیل ریاست جھارکھنڈ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس سے مطالبہ کرتے ہیں کہ 1. مجرموں کو فوری طور پر ایسی سخت سزا دی جائے کہ شہداء کی شہادت کی توہین کرنے والوں کی سات نسلیں بھی سبق سیکھیں۔ 2. اس سازش کی جڑوں تک پہنچ کر پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کیا جائے اور اس گھناؤنے فعل میں بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کے ملوث ہونے کی مکمل چھان بین کی جائے۔ 3. بی جے پی کو جھارکھنڈ کے لوگوں کے سامنے گھٹنے ٹیک کر معافی مانگنی چاہیے اور اس گھناؤنے اور ملک دشمن فعل کے لیے اپنی فرقہ وارانہ، پرتشدد اور سماج دشمن پالیسیوں کو ہمیشہ کے لیے قبر میں دفن کر دینا چاہیے۔ شری نائک نے جھارکھنڈ کے قابل فخر، باخبر اور متحد لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس ناپاک، مکروہ اور سماج کو تباہ کرنے والی سازش کو پوری طرح کچل دیں۔ شہداء کی شان میں متحد ہو کر سماجی اتحاد کی اٹوٹ دیوار کھڑی کریں۔